وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

"اور صرف تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں"

صبح وشام کے اذکار وحفاظت کی دعائیں

وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں

صبح وشام کے اذکار وحفاظت کی دعائیں

نام کتاب ------------ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

تالیف ------------ ڈاکٹر فرحت ہاشمی

ناشر ------------ الہدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد

ایڈیشن ------------ دوم (نظر ثانی شدہ)

تعداد ------------ 60,000

ISBN ------------ 969-8665-03-x

قیمت ------------ 45 روپے

تاریخ اشاعت ------------ یکم اگست 2011ء

ملنے کے پتے

اسلام آباد: 7 اے کے بروہی روڈ، H-11/4، اسلام آباد، پاکستان

فون: +92-51-4434615 , +92-51-4436140-3

Email: salesoffice.isb@alhudapk.com

www.alhudapk.com , www.farhathashmi.com

کراچی: 30 اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی، پاکستان

فون: +92-21-34528548 , +92-21-34528547

امریکہ: PO Box 2256, Keller, TX 762 44

Ph: (817)-285-9450 (480)-234-8918

Email: alhudaonlinebooks@ymail.com

کینیڈا: 5671 McAdam Rd, Mississauga Ontario, L4Z IN9 Canada

Ph:(905)-624-2030 (647)-869-6679

www.alhudainstitute.ca

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

فہرست

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اذْكُرُوا اللّٰهَ

ذِكْرًا كَثِيْرًا ○

وَسَبِّحُوْهُ

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ○

(الأحزاب : 41-42)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کو کثرت سے یاد کرو

اور صبح وشام اس کی تسبیح کرتے رہو۔''

مقدّمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ o الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ o اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ o

''سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔نہایت مہربان، بار بار رحم فرمانے والا ہے۔روز جزا کا مالک ہے۔ صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں۔''

انسان اپنی زندگی میں مختلف طرح کے خوف اور غم کا شکار رہتا ہے جن سے نجات کے لیے وہ کسی ایسی ہستی کی طرف رجوع کرنا چاہتا ہے جو ان کا مداوا کر سکے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ ذات صرف اور صرف اللہ ہی کی ہے جو ہماری مدد کرنے پر پوری طرح قادر ہے اس لیے ہمیں ہر مشکل میں اسی کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔وہ کسی کو کچھ دینا چاہے تو کوئی اس کو روک نہیں سکتا اور نہ ہی کوئی اس کے فیصلوں کو بدل سکتا ہے لہٰذا ہمیں اسی سے دعا مانگنی چاہیے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے: اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ ... (النّمل: 62)

''کون ہے جو بے قرار کی دعا سنتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور اس کی تکلیف رفع کرتا ہے؟''

خوف اور غم کے مداوے کے لیے کثرت سے اللہ کا ذکر اور تسبیح بھی کرنی چاہیے خصوصاً صبح اور شام کے اوقات میں جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا o وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا

(الأحزاب: 41-42)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کو کثرت سے یاد کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔''

اس سلسلے میں یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ اللہ کا ذکر اس کے سکھائے ہوئے طریقوں کے مطابق کرنا چاہیے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:... وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ... (البقرة: 198)

''اور اس کو یاد کرو جیسے اس نے تمہاری رہنمائی کی۔''

یعنی مشکلات کے ازالہ کے لیے خود ساختہ طریقوں سے پرہیز کیا جائے۔اس کتاب میں صبح و شام کے اذکار کے علاوہ ایسی دعائیں بھی شامل کی گئی ہیں جو مصیبتوں، پریشانیوں، آفات اور بلاؤں سے حفاظت کے لیے سنت نبوی ﷺ سے ثابت ہیں۔نئے ایڈیشن میں کچھ مزید عنوانات کے تحت دعاؤں کا اضافہ کیا گیا ہے۔ان کا پورے خشوع و خضوع سے پڑھنا ان شاء اللہ فائدہ مند ہوگا۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے ذکر اور شکر کی توفیق عطا فرمائے۔آمین!

فرحت ہاشمی

یکم اگست 2011ء

حمد وثنا

سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمۡدِهٖ سُبۡحَانَ اللّٰهِ الۡعَظِيۡمِ [1]

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے، پاک ہے اللہ عظمت والا۔

اَللّٰهُ اَكۡبَرُ كَبِيۡرًا وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ كَثِيۡرًا وَسُبۡحَانَ اللّٰهِ
بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا [2]

اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا اور کثرت سے ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور صبح وشام اللہ کی پاکی ہے۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ [1]

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَ رَسُوۡلِكَ كَمَا صَلَّيۡتَ عَلٰى
اِبۡرَاهِيۡمَ وَ بَارِكۡ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكۡتَ عَلٰى اِبۡرَاهِيۡمَ وَآلِ اِبۡرَاهِيۡمَ [2]

اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر اسی طرح رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ پر رحمت نازل فرمائی اور محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر اسی طرح برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر برکت نازل فرمائی۔

صبح وشام کے اذکار

1. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَ رِضَا نَفْسِهِ وَ زِنَةَ عَرْشِهِ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ (صبح تین بار)

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی رضا کے برابر، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

2. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ (صبح وشام دس بار)

اے اللہ! نبی امی محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما۔

3. اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ (صبح وشام ایک بار)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اسی کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے آگے اور پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے سوائے اس کے جو وہ چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین تک وسیع ہے اور ان کی حفاظت اسے نہیں تھکاتی اور وہ بہت بلند اور بہت عظمت والا ہے۔

4. اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَ اِلَیْکَ الْمَصِیْرُ (صبح ایک بار)

اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے حکم سے ہم نے شام کی اور تیرے حکم سے ہم جیتے اور تیرے حکم سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

☆ شام کے وقت اس دعا کو اس طرح پڑھیں

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ (شام ایک بار)

اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے شام کی اور تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے حکم سے ہم جیتے اور تیرے حکم سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوبارہ اٹھایا جانا ہے۔

5. اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ، فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ (صبح ایک بار)

اے اللہ! جن جن نعمتوں کے ساتھ میں نے صبح کی یا تیری مخلوق میں سے کسی ایک نے بھی تو وہ صرف تیری ہی دی ہوئی ہیں، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے لیے ہی تعریف اور شکر ہے۔

6. اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَۃِ الْاِسْلَامِ وَ عَلٰی کَلِمَۃِ الْاِخْلَاصِ وَ عَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَ عَلٰی مِلَّۃِ اَبِیْنَا اِبْرَاھِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ (صبح وشام ایک بار)

ہم نے صبح کی فطرتِ اسلام پر، کلمۂ اخلاص پر اور اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام

کی ملت پر جو یکسو مسلمان تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

☆ شام کو اَصْبَحْنَا کی جگہ اَمْسَيْنَا پڑھیں

7. اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءً اَوْ اَجُرَّهُ اِلٰى مُسْلِمٍ (صبح وشام ایک بار)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کے جاننے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چیز کا رب اور اس کا مالک ہے، میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے اور اس کے شرک کے شر سے اور یہ کہ میں اپنی جان کو کسی برائی میں ملوث کروں یا کسی دوسرے مسلمان کو اس کی طرف مائل کروں۔

8. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ (صبح وشام ایک بار)

اے اللہ! میں نے صبح کی میں گواہ کرتا ہوں تجھ کو اور تیرے عرش اٹھانے والوں کو اور تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو کہ بے شک تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں۔

☆ شام کو اَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَيْتُ پڑھیں

9. اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُوْرَهُ وَبَرَكَتَهُ

وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ وَشَرِّ مَا قَبْلَهُ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ

(صبح ایک بار)

ہم نے صبح کی اور سارے عالم نے صبح کی اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا رب ہے، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے آج کے دن کی بھلائی، اس کی فتح، اس کی مدد، اس کا نور، اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس شر سے جو اس میں ہے اور جو اس سے پہلے اور جو اس کے بعد ہے۔

☆ شام کے وقت اس دعا کو اس طرح پڑھیں

اَمْسَیْنَا وَ اَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَکَتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا قَبْلَهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا (شام ایک بار)

ہم نے شام کی اور سارے عالم نے شام کی اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا رب ہے، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے آج کی رات کی بھلائی، اس کی فتح، اس کی مدد، اس کا نور، اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس شر سے جو اس میں ہے اور جو اس سے پہلے اور جو اس کے بعد ہے۔

10. اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، رَبِّ اَسْاَلُکَ خَیْرَ مَا فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَهُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَسُوْءِ الْکِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ (صبح ایک بار)

ہم نے صبح کی اور تمام عالم نے صبح کی اللہ کے لیے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے آج کے دن کی اور جو اس کے بعد ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں آج کے دن اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بدترین بڑھاپے سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

☆ شام کے وقت اس دعا کو اس طرح پڑھیں

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ (ایک بار)

ہم نے شام کی اور تمام عالم نے شام کی اللہ کے لیے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے آج کی رات کی اور جو اس کے بعد ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں آج کی رات اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بدترین بڑھاپے سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

11. رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا (صبح و شام ایک بار)

میں اللہ کے معبود ہونے، اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوا۔

12. اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (شام ایک بار)

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ، ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی ہے۔

13. بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (صبح وشام تین بار)

اللہ کے نام سے، وہ ذات جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین میں اور آسمان میں نقصان نہیں دے سکتی اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

14. اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (صبح وشام تین بار)

اے اللہ! میرے بدن میں مجھے عافیت دے، اے اللہ! میرے کانوں میں مجھے عافیت دے، اے اللہ! میری آنکھوں میں مجھے عافیت دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

15. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (صبح وشام تین بار)

اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر اور فقر و فاقہ سے، اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذابِ قبر سے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

16. یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهُ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ (صبح وشام ایک بار)

اے زندہ اور قائم رہنے والے، تیری رحمت کے سبب سے فریاد کرتا ہوں کہ میرے سب کاموں کی اصلاح فرما دے اور پلک جھپکنے تک کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر۔

17. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ تَهْدِیْنِیْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَاَنْتَ

تَسْقِيْنِیْ وَ اَنْتَ تُمِيْتُنِیْ وَ اَنْتَ تُحْيِيْنِیْ (صبح وشام ایک بار)

اے اللہ! تو نے مجھے پیدا کیا اور تو مجھے ہدایت دیتا ہے اور تو ہی مجھے کھلاتا ہے اور مجھے پلاتا ہے اور تو ہی مجھے موت دیتا ہے اور تو ہی مجھے زندگی دیتا ہے۔

18. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُکَ وَ اَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ (صبح وشام ایک بار)

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر برائی سے جو میں نے کی، میں اپنے اوپر تیری عطا کردہ نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے، یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔

19. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَ دُنْيَایَ وَ اَهْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَ اٰمِنْ رَّوْعَاتِیْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ (صبح وشام ایک بار)

اے اللہ! بے شک میں آپ سے دنیا اور آخرت میں عافیت مانگتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں آپ سے درگزر کا اور اپنے دین، دنیا، اہل اور مال کی عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیب ڈھانپ دے اور مجھے خوف سے امن دے۔ اے اللہ! میری حفاظت کر، میرے سامنے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے

بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں پناہ چاہتا ہوں تیری عظمت کے ذریعے اس سے کہ میں نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔

.20
بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَ لَمۡ يُوۡلَدۡ ۝ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ (صبح وشام تین بار)

کہہ دیجئے! کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔

.21
بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۝ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ۝ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ (صبح وشام تین بار)

کہہ دیجئے! میں صبح کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ پھیل جائے اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

.22
بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۝ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝ (صبح وشام تین بار)

کہہ دیجئے! میں لوگوں کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ لوگوں کے مالک کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے، بار بار پلٹ کر آنے والے کے شر سے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔

23. حَسْبِيَ اللّٰهُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (صبح وشام سات بار)

میرے لیے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اس پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔

24. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (صبح وشام ایک بار)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

25. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ (صبح وشام سو بار)

اللہ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے۔

26. اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (صبح سو بار)

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

☆ سفر کے دوران صبح کے وقت نبی کریم ﷺ درج ذیل دعا کرتے تھے

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

سن لیا سننے والے نے اللہ کی حمد اور اس کی نعمتوں کی خوبی کے اقرار کو۔ اے اللہ! ہمارے ساتھ رہ اور ہم پر فضل کر، میں جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

حفاظت کی دعائیں

تعوّذات

1. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَاءِ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں برے اخلاق، اعمال اور خواہشات سے۔

2. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جو میں نے کیا اور اس چیز کے شر سے جو میں نے نہیں کیا۔

3. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّیءِ الْاَسْقَامِ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں برص، پاگل پن، کوڑھ اور انتہائی مہلک بیماریوں سے۔

4. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْکِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَاءِ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں بلا کی مشقت، بدبختی کے پالینے، بری تقدیر اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔

5. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّۃِ وَالذِّلَّۃِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں فقر و فاقہ، قلت اور ذلت سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں۔

6. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَاءَۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں، تیری عطا کردہ نعمتوں کے زوال سے، تیری عطا کردہ عافیت کے بدل جانے سے، تیری سزا کے اچانک وارد ہو جانے سے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے۔

7. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَ مِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّی

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کان کی برائی سے، آنکھ کی برائی سے، زبان کی برائی سے، دل کی برائی سے اور مادہ منویہ کی برائی سے۔

8. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَۃٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ دے، اس دل سے جو نہ ڈرے، اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ کی جائے۔

9. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّہٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّھَا بِئْسَتِ الْبِطَانَۃُ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں بھوک سے کیونکہ وہ بدترین ساتھی ہے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں خیانت سے کیونکہ وہ بدترین راز دار ہے۔

10. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْھَرَمِ

وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی، سستی، بزدلی، بہت بڑھاپے اور بخل سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنوں سے۔

11. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ يَوْمِ السُّوْءِ وَ مِنْ لَيْلَةِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں برے دن اور بری رات سے، بری گھڑی اور برے دوست سے اور رہنے کی جگہ میں برے ہمسایہ سے۔

12. اَعُوْذُبِاللّٰهِ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَبَغْیِ الرِّجَالِ

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں حقیر عمر کی طرف لوٹایا جاؤں اور میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں بخل اور بزدلی سے اور میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں سینے کے فتنے سے اور لوگوں کی سرکشی سے۔

13. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَالْهَدْمِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرِيْقِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِيْلِکَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا

اے اللہ! بے شک میں گر کر مرنے، دب کر مرنے، ڈوب کر مرنے اور جل کر مرنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ موت کے وقت شیطان مجھے اچک لے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ تیرے

راستے میں پیٹھ پھیرتے ہوئے مارا جاؤں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میری موت (زہریلے جانور کے) ڈسنے سے واقع ہو۔

14. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَالْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَیْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْکَنَةِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْکُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّیَاءِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَکَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَیِّیءِ الْاَسْقَامِ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی اور سستی سے، بزدلی اور بخل سے، انتہائی بڑھاپے، دل کی سختی اور غفلت سے، مفلسی، ذلت اور ناداری سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں محتاجی اور کفر سے، نافرمانی، مخالفت اور نفاق سے، بری شہرت اور دکھاوے سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں بہرے پن، گونگے پن اور پاگل پن سے، کوڑھ، برص اور تمام بری بیماریوں سے۔

15. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ، اَللّٰهُمَّ! اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْآخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ، وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیْءٌ، وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ

دُوْنَکَ شَیْءٌ، اقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

اے اللہ! آسمانوں زمین کے رب اور عرش عظیم کے رب، ہمارے اور تمام چیزوں کے رب، دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، توراۃ، انجیل اور فرقان نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی تو پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے، پس تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔ تو ہی آخر ہے، پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ تو ہی ظاہر ہے، پس تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے، پس تیرے سوا کوئی چیز نہیں۔ ہم سے قرض ادا کرا دے اور ہمیں فقر سے غنی کر دے۔

دشمن کے شر سے حفاظت کے لیے

1. اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْھِمْ بِمَا شِئْتَ

اے اللہ! مجھے ان (دشمن) کے مقابلے میں کافی ہوجا جس چیز کے ساتھ بھی تو چاہے۔

2. اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

اے اللہ! بے شک ہم تجھ کو ان کے مقابلے میں رکھتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔

3. اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَ رَبِّکُمْ مِّنْ کُلِّ مُتَکَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ

بے شک میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں ہر اس متکبر سے جو حساب کے دن پر ایمان نہیں لاتا۔

4. اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَّ اَحْزَابِہٖ مِنْ خَلَائِقِکَ، اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْ یَطْغٰی، عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کے رب! میرے لیے فلاں ابن فلاں سے پناہ بن جا اور تیری مخلوق میں سے جو اس کے گروہ ہیں ان سے بھی کہ ان میں سے کوئی ایک بھی مجھ پر زیادتی یا سرکشی کرے، تیری پناہ بہت مضبوط ہے اور تیری تعریف بڑی شان والی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

5. اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا، اَللّٰہُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ

وَاحْذَرُ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ یَّقَعْنَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ، مِنْ شَرِّ عَبْدِکَ فُلَانٍ وَّ جُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْیَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، اَللّٰهُمَّ کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ، جَلَّ ثَنَآؤُکَ وَعَزَّ جَارُکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ (تین بار)

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ اپنی تمام مخلوق پر غالب ہے، اللہ ان چیزوں سے کہیں زیادہ طاقت والا ہے جن سے میں خوف کھاتا اور ڈرتا ہوں اور میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، ساتوں آسمانوں کو تھامنے والا کہ وہ زمین پر نہ گر جائیں مگر اس کی اجازت سے، تیرے فلاں بندے کے شر سے اور اس کے لشکروں، اس کے پیروکاروں اور جنوں اور انسانوں میں سے اس کے ساتھیوں کے (شر سے بھی)، اے اللہ! ان کے شر سے میرے لیے پناہ بن جا، تیری تعریف بڑی شان والی ہے اور تیری پناہ بہت مضبوط ہے اور تیرا نام بابرکت ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

☆ مِنْ شَرِّ عَبْدِکَ فُلَان ... فُلَانٍ کے بجائے دشمن کا نام لیا جائے۔

رات بھر حفاظت کے لیے

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

رسول ایمان لایا اُن پر جو اس کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا اور سب مومن بھی، سب کے سب ایمان لائے اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، تیری بخشش اے ہمارے رب اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔ اللہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، اسی کے لیے ہے جو اس نے (نیکی) کی اور اس پر ہے جو اس نے (گناہ) کمایا، اے ہمارے رب اگر ہم بھول جائیں یا ہم خطا کرلیں تو ہمیں نہ پکڑنا، اے ہمارے رب ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا، اے ہمارے رب تو ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جس کے اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں، ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مولا ہے پس کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

سوتے میں وحشت کے وقت

☆ نیند میں ڈر اور گھبراہٹ محسوس ہو تو پڑھیں۔

1. اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ

میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ اس کے غضب، عذاب اور بندوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں اور شیطانوں کے وسوسوں اور اس سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔

2. اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُ هُنَّ بَرٌّ وَ لَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَ مِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ کُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمَانُ

میں اللہ تعالیٰ کے ان تمام کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں جن سے آگے نہ تو کوئی نیک اور نہ ہی کوئی برا شخص بڑھ سکتا ہے، ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور جو اس میں چڑھتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور ہر حادثے کے شر سے سوائے اس حادثے کے جو خیر کا باعث ہو، اے رحم فرمانے والے۔

برا خواب دیکھنے پر

☆ برا خواب دیکھنے پر کروٹ بدل لیں۔*[1]

☆ برا خواب دیکھیں تو بائیں طرف تین بار تھتکاریں اور پڑھیں۔*[2]

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شَرِّهَا

میں شیطان اور اس (خواب) کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

وسوسوں سے نجات کے لیے

☆ اللہ کی پناہ مانگیں۔[1]

وَاِمَّا يَنۡزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ اِنَّهُ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۝

اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ محسوس ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو، بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

☆ اس بات کا یقین رکھیں کہ وسوسے پر مواخذہ نہیں۔ *[2]

اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ لِاُمَّتِي عَمَّا وَسۡوَسَتۡ اَوۡ حَدَّثَتۡ بِهِ اَنۡفُسُهَا مَا لَمۡ تَعۡمَلۡ بِهِ اَوۡ تَكَلَّمۡ

بے شک اللہ تعالیٰ میری امت سے درگزر کرے گا اُن وسوسوں یا باتوں کے بارے میں جو اُس کے نفس میں آئیں لیکن اس نے اُن پر عمل نہیں کیا اور نہ اُن کے بارے میں بات کی۔

☆ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ کثرت سے پڑھیں۔ *[3]

☆ نماز اور قراءت کے دوران وسوسے کی صورت میں اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ پڑھ کر بائیں طرف تین دفعہ تھتکاریں۔ *[4]

☆ سورۃ الاخلاص اور معوذتین (سورۃ الفلق، سورۃ الناس) پڑھیں۔ *[5]

☆ مندرجہ ذیل دعائیں بھی پڑھیں

1. رَبِّ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيۡنِ ۝ وَ اَعُوۡذُ بِكَ رَبِّ اَنۡ يَّحۡضُرُوۡنِ ۝

اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اے میرے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔

2. اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ السَّمِيۡعِ الۡعَلِيۡمِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ مِنۡ هَمۡزِهٖ وَ نَفۡخِهٖ وَنَفۡثِهٖ (تین بار)

میں اللہ، سننے اور جاننے والے کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے، اس کی اکساہٹ، اس کی پھونک اور اس کے وسوسے سے۔

3. هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

وہی اول بھی ہے اور آخر بھی، ظاہر بھی ہے اور پوشیدہ بھی، اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

4. اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَدَّ كَيْدَهُ اِلَى الْوَسْوَسَةِ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اس (شیطان) کی چال کو وسوسے تک محدود رکھا (یعنی اسے یقین اور عمل کا حصہ نہیں بننے دیا)۔

نظر لگنے پر

☆ جس کی نظر لگی ہو وہ وضو کرے (اور گھٹنے اور ازار کا داخلی حصہ یعنی ازار باندھنے کی جگہ کو دھوئے) پھر یہ جمع شدہ پانی مریض کو غسل کرنے کے لیے دیں۔ یہ نظر لگنے کا مسنون علاج ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلْعَيْنُ حَقٌّ وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ وَاِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوْا *1

نظر لگنا حق ہے اور اگر کوئی چیز تقدیر سے آگے بڑھ سکتی تو نظر بڑھ جاتی اور جب تم سے غسل کرنے کو کہا جائے تو غسل کرو۔

☆ سورۃ الفاتحہ، سورۃ الاخلاص اور معوذتین (سورۃ الفلق، سورۃ الناس) پڑھیں۔ *2

☆ مندرجہ ذیل دعائیں پڑھیں

1. اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ

میں ہر شیطان اور موذی جاندار اور ہر نظر بد سے اللہ کے کامل اور پر اثر کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں۔

2. بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ، بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

میں اللہ کے نام سے آپ کو جھاڑتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے اور ہر نفس اور حاسد کی نظر کے شر سے، اللہ آپ کو شفا دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو جھاڑتا ہوں۔

3. بِاسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ

اللہ کے نام کے ساتھ، وہ آپ کو صحت دے اور ہر بیماری سے شفا دے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر (بری) والے کے شر سے (محفوظ رکھے)۔

جادو کے اثر سے محفوظ رہنے کے لیے

☆ صبح و شام کے اذکار اور حفاظت کی دعائیں اور شفا کی دعائیں پڑھیں۔*1

☆ صبح و شام، ہر نماز کے بعد اور سونے سے قبل آیت الکرسی اور سورۃ الاخلاص اور معوذتین (سورۃ الفلق، سورۃ الناس) پڑھیں۔*2

☆ سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات روزانہ رات کو گھر میں پڑھیں۔*3

☆ صبح نہار منہ سات عدد عجوہ کھجور کھائیں۔*4

☆ مسنون طریقہ علاج حجامۃ (cupping) کروائیں۔*5

☆ شرعی دم خود پڑھیں یا کسی قاری کی آواز میں بار بار مریض کو سنوائیں۔*6

☆ مندرجہ ذیل دعائیں پڑھیں

1. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهِ وَ نَفْخِهِ وَ نَفْثِهِ (تین بار)

میں اللہ، سننے اور جاننے والے کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے، اس کی اکساہٹ، اس کی پھونک اور اس کے وسوسے سے

2. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَ سُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ، عظمت والے کی پناہ لیتا ہوں، اس کی ذات کریم اور قدیم سطوت و دبدبہ کے ساتھ، شیطان مردود سے۔

☆ روزانہ درج ذیل کلمہ پڑھیں۔

3. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (دن میں سو مرتبہ)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

جنات وشیاطین سے بچاؤ کے لیے

☆ کثرت کے ساتھ قرآن مجید کی تلاوت کریں۔ [*1]

☆ گھر میں سورۃ البقرۃ کی تلاوت کریں اگر خود نہ کر سکیں تو کیسٹ سے تلاوت لگا دیں۔ [*2]

مندرجہ ذیل دعاؤں کا اہتمام کریں:

☆ غصہ کی حالت میں

1. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

☆ بیت الخلاء جاتے وقت

2. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

اے اللہ! بے شک میں ناپاک جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

☆ گھر سے نکلتے وقت

3. بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اللہ کے نام سے میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، برائی سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ کی مدد کے سوا نہیں ہے۔

☆ مباشرت کے وقت

4. بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

اللہ کے نام سے، اے اللہ! شیطان کو ہم سے دور رکھ اور شیطان کو دور رکھ اس (اولاد) سے بھی جو تو ہمیں عطا کرے۔

بیماریوں سے شفا کے لیے

☆ تلاوت قرآن مجید جسمانی اور روحانی بیماریوں کے لیے شفا ہے۔

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ...ہ *1

اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔

يَآيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَ هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ہ *2

اے لوگو! تحقیق تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آ گئی ہے اور وہ دلوں کی بیماریوں کے لیے شفا ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

☆ بیماری کے علاج کے لیے مختلف قدرتی غذاؤں اور دواؤں سے استفادہ کریں۔

مثلاً شہد، کلونجی، آبِ زمزم، بارش کا پانی، زیتون کا تیل۔ *3

☆ بیماری اور تکلیف کی صورت میں متعدد بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔

.1 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ہ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ہ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ہ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ دکھا۔ ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا، ان لوگوں کی نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔

2. اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

مجھے بیماری لگی ہے اور تو سب مہربانوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

☆ اپنا ہاتھ درد والی جگہ پر رکھیں اور پڑھیں۔

3. بِسْمِ اللّٰهِ (3 بار)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ (7 بار)

اللہ کے نام کے ساتھ۔ میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں، اس چیز کے شر سے جس کو میں پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔

4. اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ

میں عظمت والے اللہ سے، عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے۔

☆ اپنے لیے دعا کرتے ہوئے اَنْ یَّشْفِیَکَ کے بجائے اَنْ یَّشْفِیَنِیْ پڑھیں۔

5. اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا

اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے اور شفا عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔

☆ مریض پر دایاں ہاتھ پھیرتے ہوئے پڑھیں۔ خود کو بھی دم کر سکتے ہیں۔

عیادت کے آداب

عیادت کا حکم

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُوْدُوا الْمَرِيْضَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ *1

بھوکے کو کھانا کھلاؤ، بیمار کی عیادت کرو اور قیدی کو چھڑاؤ۔

عیادت کی فضیلت

☆ حضرت علی نے فرمایا میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی شخص صبح کے وقت اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتوں کا گروہ اُس کی مغفرت کے لیے شام تک دعا کرتا رہتا ہے اور اُس کے لیے جنت میں ایک باغ تیار کر دیا جاتا ہے اور اگر کوئی شام کے وقت کسی مریض کی عیادت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتوں کا گروہ اُس کی مغفرت کے لیے صبح تک دعا کرتا رہتا ہے اور اُس کے لیے جنت میں ایک باغ تیار کر دیا جاتا ہے *2

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ اے ابن آدم! میں بیمار ہوا تو تُو نے میری عیادت کیوں نہ کی؟ وہ کہے گا اے میرے رب! میں تیری عیادت کیسے کرتا تُو تو رب العالمین ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تجھے علم نہ تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہے؟ لیکن تُو نے اس کی عیادت نہیں کی۔ کیا تجھے علم نہیں تھا کہ اگر تُو اس مریض کی عیادت کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا۔ *3

مریض کی لیے دعائیہ کلمات

1. اَللّٰهُمَّ عَافِهِ یا اَللّٰهُمَّ اشْفِهِ

اے اللہ! اس کو عافیت دے یا اے اللہ! اس کو شفا دے۔

2. لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

کوئی حرج نہیں، اللہ نے چاہا تو (یہ بیماری، گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔

☆ بیماری سے نجات کے لیے

3. اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَکَ

میں عظمت والے اللہ سے، عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے۔

☆ مریض پر دایاں ہاتھ پھیرتے ہوئے پڑھیں۔خود کو بھی دم کر سکتے ہیں۔

4. اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے اور شفا عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔

مصیبت زدہ اور بیمار کو دیکھ کر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اُس سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت عطا کی۔

مصیبت اور غم کی خبر سننے پر

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا

بے شک ہم سب اللہ کے لیے ہیں اور ہم سب اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔اے اللہ! مجھے میری مصیبت کے عوض اجر دے اور مجھے اس سے بہتر عطا فرما۔

میّت کی مغفرت کے لیے

1. اَللّٰھُمَّ عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ، اِحْتَاجَ اِلَی رَحْمَتِکَ وَاَنْتَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِهِ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِهِ وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ

اے اللہ! یہ تیرا بندہ اور تیری بندی کا بیٹا، تیری رحمت کا محتاج ہے اور تو اس کے عذاب سے بے پرواہ ہے۔ اگر یہ نیک تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر یہ برا تھا تو اسے معاف کردے۔

2. اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِیْ ذِمَّتِکَ وَحَبْلِ جِوَارِکَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَھْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ اَللّٰھُمَّ فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

اے اللہ! بے شک فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے، پس اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے بچا اور تو وفا اور حق کا اہل ہے اے اللہ! پس اسے بخش دے اور اس پر رحم کر، یقیناً تو ہی بخشنے والا بے حد مہربان ہے۔

3. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا، اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهُ مِنَّا فَاَحْیِهِ عَلَی الْاِیْمَانِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَی الْاِسْلَامِ، اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ

اے اللہ! ہمارے زندوں اور مردوں کو بخش دے اور چھوٹوں کو اور بڑوں کو، مردوں کو اور عورتوں کو اور ہمارے حاضر اور غائب لوگوں کو بھی بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے تو اسے ایمان کے ساتھ زندہ رکھ اور جسے تو موت دے اسلام پر موت دے۔ اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ رکھ (جو ہم نے مرنے

والے کے لیے دعا کی) اور اس کے بعد ہمیں گمراہ بھی نہ کر دینا۔

4. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَ ارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَ اَهْلاً خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ وَ زَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

☆ عورت کے لیے ہٗ کی بجائے (ھَا) کا لفظ استعمال کیا جائے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهَا وَ ارْحَمْهَا وَعَافِهَا وَ اعْفُ عَنْهَا وَ اَكْرِمْ نُزُلَهَا وَ وَسِّعْ مُدْخَلَهَا وَاغْسِلْهَا بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهَا مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَ اَبْدِلْهَا دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهَا وَ اَهْلاً خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهَا وَ زَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهَا وَ اَدْخِلْهَا الْجَنَّةَ وَ اَعِذْهَا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

اے اللہ! اس کی بخشش فرما اور اس پر رحم فرما اور اس سے درگزر کر کے اسے معاف فرما دے اور اس کی اچھی مہمانی کرا اور اس کے داخل ہونے کی جگہ کشادہ کر دے اور اسے پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال اور اسے خطاؤں سے اس

طرح صاف کر دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے اور اسے اس کے اس گھر سے بہتر گھر اور اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے اور اس کے ساتھی سے بہتر ساتھی عطا فرما اور اسے جنت میں داخل فرما اور اسے عذاب قبر اور آگ کے عذاب سے بچا لے۔

☆ بچے کی میت کے لیے دعائیں

1. اَللّٰھُمَّ اَعِذْہُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اے اللہ! اس کو قبر کے عذاب سے بچا۔

2. اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَاَجْرًا

اے اللہ! اسے ہمارے لیے پہلے جا کر مہمانی تیار کرنے والا۔ پیش رَو اور (باعث) اجر بنا دے۔

گناہوں کی بخشش کے لیے

استغفارات

☆ اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور کثرت سے استغفار کرنے سے خیر و بھلائی کے دروازے کھلتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝
وَّ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ يَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا *[1]

تو میں (نوحؑ) نے کہا اپنے رب سے بخشش مانگو یقیناً وہ بہت بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان کو خوب برستا ہوا بھیجے گا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں باغات عطا کرے گا اور تمہارے لیے نہریں جاری کر دے گا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ اَكْثَرَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَخْرَجًا
وَ رَزَقَهٗ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ *[2]

جو کثرت سے استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر غم اور تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے اور اسے کو وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا۔

☆ ہر نماز کے بعد تین بار

1. اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ — میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

☆ رکوع اور سجدہ میں

2. سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَ بِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

پاک ہے تو اے اللہ، اے ہمارے رب! اور تیری ہی تعریف ہے، اے اللہ! مجھے بخش دے۔

☆ سجدہ میں

3. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ کُلَّهُ دِقَّهُ وَ جِلَّهُ وَ اَوَّلَهُ وَ آخِرَهُ وَ عَلَانِیَتَهُ وَ سِرَّهُ

اے اللہ! میرے تھوڑے اور زیادہ، پہلے اور پچھلے، ظاہری اور چھپے ہوئے سب گناہ بخش دے۔

☆ نماز کے آخری تشہد میں

4. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِکَ وَ ارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

اے اللہ! بے شک میں نے اپنے نفس پر بہت زیادہ ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے پس مجھے بخش دے، بخشش اپنی طرف سے اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو بہت معاف کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

☆ مجلس کے اختتام پر کفارے کے طور پر

5. سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ، اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ، عَمِلْتُ سُوْءًا وَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ، فَاغْفِرْ لِیْ، فَاِنَّهُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

پاک ہے تو اے اللہ! اور تیری ہی تعریف ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں، میں نے برے عمل کئے اور میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا، پس مجھے بخش دے، بے شک تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔

☆ دیگر استغفارات

6. سُبْحَانَکَ وَ بِحَمْدِکَ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ

پاک ہے تو اور تیری ہی تعریف ہے، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

7. رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر مہربان ہو جا، بے شک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، بہت رحم فرمانے والا ہے۔

8. اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِی لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ، قائم رہنے والا ہے اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

9. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَ وَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَ بَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ

اے اللہ! میرا گناہ بخش دے، میرے گھر میں وسعت فرما اور میرے رزق میں برکت عطا فرما۔

10. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَ اَخْسَأْ شَیْطَانِیْ وَفُکَّ رِھَانِیْ وَثَقِّلْ مِیْزَانِیْ وَ اجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی

اے اللہ! مجھے بخش دے، میرے شیطان کو دفع کر دے، میرے نفس کو (آگ سے) آزاد کر دے، میرے میزان کو بھاری کر دے اور مجھے اعلیٰ مجلس والوں میں شامل کر دے۔

11. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ وَ اِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ھَزْلِیْ وَجِدِّیْ وَخَطَئِیْ

وَعَمْدِیْ وَکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ

اے اللہ! بخش دے میری خطا، میری جہالت، میرے کام میں میری زیادتی اور وہ جس کے بارے میں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، اے اللہ! ہنسی مذاق میں، سنجیدگی میں، بھول کر اور جان بوجھ کر کیے ہوئے میرے گناہ بخش دے اور یہ سب میرے اندر ہیں۔

12. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ! میرے لیے بخش دے جو میں نے پہلے کیا اور جو میں نے بعد میں کیا، جو میں نے چھپایا اور جو میں نے ظاہر کیا، جو میں نے حد سے تجاوز کیا اور وہ جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو سب سے پہلا اور سب سے آخر ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

13. اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّی، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر برائی سے جو میں نے کی، میں اپنے اوپر تیری عطا کردہ نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے، یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔

رنج وغم کے ازالہ کے لیے

1. اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

2. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهِ (سو بار)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

3. لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اللہ کے سوا کسی کے پاس زور اور طاقت نہیں ہے۔

4. اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَ حُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ

بے شک میں اپنی بے قراری اور غم کا شکوہ اللہ ہی سے کرتا ہوں۔

5. اَللّٰهُ، اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

6. يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

اے زندہ اور قائم رہنے والے! میں تیری رحمت کے ساتھ مدد طلب کرتا ہوں۔

7. لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، پاک ہے تو، بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔

8. اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ

اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں مگر جسے تو آسان کر دے اور جب تو چاہتا ہے مشکل کو آسان کر دیتا ہے۔

9. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں فکر وغم سے اور کمزوری وسستی سے اور بزدلی اور بخل سے اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے سخت غلبے سے۔

10. اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس ایک لحہ کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے سب حالات سنوار دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

11. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بہت بڑا بہت بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے۔

12. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ تَبَارَکَ اللّٰهُ، رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، بہت بردبار بہت عزت والا ہے، اللہ پاک ہے اور بہت بابرکت ہے، عرش عظیم کا رب ہے اور سب تعریف اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔

13. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ ، ابْنُ عَبْدِکَ ، ابْنُ اَمَتِکَ ، نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ ، مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُکَ ، اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ هُوَ لَکَ ، سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَکَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوِ سْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ

اے اللہ! بے شک میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا اور تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے قابو میں ہے، میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے، تیرا فیصلہ میرے بارے میں انصاف پر مبنی ہے، میں سوال کرتا ہوں تیرے ہر اس نام کے ساتھ جو تو نے اپنے لیے رکھا یا تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا یا تو نے اپنی کتاب میں اتارا یا تو نے اسے اپنے پاس علم غیب میں رکھنے کو ترجیح دی کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار اور سینے کا نور اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میری فکر کو لے جانے والا بنا دے۔

☆ غموں کی دُوری اور گناہوں کی معافی کے لیے نبی ﷺ پر کثرت سے درود بھیجیں۔*

مقبول دعائیں

مندرجہ ذیل اذکار کے ساتھ جو دعا مانگی جائے وہ قبول ہوتی ہے

1. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ پاک ہے، تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

2. لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، پاک ہے تو، بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔

3. یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اے آسمانوں کو نئے سرے سے بنانے والے! اے زندہ رہنے والے! اے قائم رکھنے والے! بے شک میں آپ سے سوال کرتا ہوں۔

4. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ تَهْدِیْنِیْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَاَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَاَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَاَنْتَ تُحْیِیْنِیْ

اے اللہ! تو نے مجھے پیدا کیا اور تو مجھے ہدایت دیتا ہے اور تو ہی مجھے کھلاتا ہے اور مجھے پلاتا ہے اور تو ہی مجھے موت دیتا ہے اور تو ہی مجھے زندگی دیتا ہے۔

5. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو اکیلا، بے نیاز ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

6. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس وجہ سے کہ سب تعریف تیرے لیے ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، بہت احسان کرنے والا، آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے والا، اے بزرگی اور عزت والے، اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اور اے ہمیشہ قائم رہنے والے۔

7. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے اور اللہ کی توفیق کے بغیر گناہ چھوڑنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے۔ اے اللہ مجھے بخش دے۔

8. يَا وَدُوْدُ، يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ، يَا فَعَّالُ لِّمَا تُرِيْدُ، اَسْئَلُكَ بِعِزِّكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَبِمُلْكِكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَبِنُوْرِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ اَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ كَذَا وَكَذَا يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ، يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ، يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ،

اے محبت کرنے والے! اے شاندار عرش کے مالک! اے اپنے ارادے سے سب کچھ کرنے والے! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ تیری عزت کا واسطہ دے کر جسے کوئی چھیڑ نہیں سکتا، تیری ملکیت کا واسطہ دے کر جس میں کوئی مزاحم نہیں ہو سکتا اور تیرے نور کا واسطہ دے کر جس سے تیرے عرش کا چاروں کھونٹ بھرا ہوا ہے، اس شر سے مجھے بچا لے۔ اے فریاد رس! میری مدد کر، اے فریاد رس! میری مدد کر، اے فریاد رس! میری مدد کر۔

نماز کے بعد کے مسنون اذکار

سلام پھیرنے کے بعد بلند آواز سے اللہ اکبر کہنا چاہیے۔

1. اَللّٰهُ اَكْبَرُ (ایک بار)

اللہ سب سے بڑا ہے۔

2. اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (تین بار)

میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں۔

3. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (ایک بار)

اے اللہ! تو سلامتی والا ہے، اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے۔ اے بزرگی اور عزت کے مالک! تیری ذات بڑی بابرکت ہے۔

4. رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ (ایک بار)

اے میرے رب! اپنا ذکر، شکر اور بہترین عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔

5. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (ایک بار)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! نہیں کوئی روک سکتا جو آپ عطا کرنا چاہیں اور نہیں کوئی دے سکتا جو آپ نہ دینا چاہیں اور کسی دولت مند کو اس کی دولت آپ کے مقابلے میں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

6. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ (ایک بار)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ کی طرف سے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور ہم کسی کی عبادت نہیں کرتے سوائے اس کے۔ تمام نعمتیں اور تمام فضل اسی کی طرف سے ہے اور تمام بہترین تعریف اسی کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے ہم اسی کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کافروں کو ناپسند ہو۔

7. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ (ایک بار)

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں بے بسی کی عمر کی طرف لوٹا دیا جاؤں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا کی آزمائش سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذاب قبر سے۔

8. سُبْحَانَ اللّٰهِ (33 بار) اللہ پاک ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33 بار) تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ (34 بار) اللہ سب سے بڑا ہے۔

9. ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھیں۔

10. اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ لِیْ عِصْمَةً وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ جَعَلْتَ فِیْهَا مَعَاشِیْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ نِقْمَتِکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْکَ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ

اے اللہ میرا دین درست کردے جس کو تو نے میرے بچاؤ کا ذریعہ بنایا اور میری دنیا درست کردے جس کو تو نے میری روزی کا ذریعہ بنایا۔ یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے غصے سے تیری رضا مندی کی اور پناہ مانگتا ہوں تیری سختی سے تیری معافی کی اور میں تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں تیرے دیے کو کوئی روکنے والا نہیں اور تیرے روکے کو کوئی دینے والا نہیں ہے اور نہیں فائدہ دے سکتی کسی بزرگی والے کو اس کی بزرگی۔

11. معوذات (سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس) پڑھیں۔

12. سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ (ایک بار)

پاک ہے تیرا رب، عزت والا رب، ان عیبوں سے جو یہ گھڑتے ہیں اور سلام ہو رسولوں پر اور سب تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔

نماز فجر کے بعد مانگی جانے والی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّ رِزْقًا طَیِّبًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

(ایک بار)

اے اللہ! میں آپ سے نفع بخش علم، پاکیزہ رزق اور قبولیت والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔

دعائے استخارہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَ اَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ، فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَ لَا اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ، فَاقْدُرْہُ لِیْ وَ یَسِّرْہُ لِیْ، ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ، فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَ اقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت تجھ سے طاقت مانگتا ہوں اور تیرے فضل عظیم کا طلب گار ہوں کہ بے شک تو ہی قدرت رکھتا ہے اور مجھے کوئی قدرت نہیں۔ علم تجھ ہی کو ہے اور میں کچھ نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (جس کے لیے استخارہ کیا جا رہا ہے) میرے دین، معاش اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے میرے لیے بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقدر کر دے اور اس کو میرے لیے آسان کر دے، پھر اس میں مجھے برکت عطا کر اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین، معاش اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے برا ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے بھی اس سے ہٹا دے، پھر میرے لیے خیر مقدر فرما دے، جہاں بھی وہ ہو اور اس پر میرے دل کو مطمئن کر دے۔

فضائل اور حوالہ جات

حمد و ثنا

حضرت فضالہ بن عبیدؓ کہتے ہیں کہ (ایک روز) رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی (مسجد میں) داخل ہوا، نماز پڑھی اور دعا مانگنے لگا۔ یا اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم کر۔ آپؐ نے فرمایا: اے نمازی تو نے (دعا مانگنے میں) جلدی کی۔ جب نماز پڑھ لو اور دعا کے لیے بیٹھو تو اللہ کے شایانِ شان حمد و ثنا کرو پھر مجھ پر درود بھیجو پھر اپنے لیے دعا کرو۔ فضالہ بن عبیدؓ کہتے ہیں کہ ایک دوسرے آدمی نے نماز پڑھی اور (اس کے بعد) اللہ کی حمد و ثنا کی، نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے نمازی! دعا کر تیری دعا قبول کی جائے گی۔ (سنن الترمذی : 3476)

1. حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو کلمے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں (قیامت کے دن) میزان میں بھاری ہوں گے اور رحمان کو بہت پسند ہیں **سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ** (صحیح مسلم : 6846)

2. حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے کہ ایک شخص نے حاضرین میں سے کہا: **اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کس نے یہ کلمے کہے تو قوم میں سے ایک شخص نے عرض کی کہ میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ۔ آپؐ نے فرمایا: مجھے تعجب ہوا، جب اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھولے گئے۔ ابن عمرؓ فرماتے ہیں: جب میں نے یہ بات سنی تو کبھی ان کلمات کو نہیں چھوڑا۔ (صحیح مسلم : 1358)

درود شریف

1. حضرت زید بن خارجہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: آپؐ نے فرمایا: میرے اوپر درود بھیجو اور دعا میں کوشش کرو اور کہو **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ**۔ (سنن النسائی : 1293)

2. حضرت ابو سعید خدریؓ نے بیان کیا کہ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ پر سلام اس طرح کیا جاتا ہے لیکن آپ پر درود کس طرح بھیجا جائے؟ آپؐ نے فرمایا: اس طرح کہو **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ آلِ اِبْرَاهِيْمَ**۔ (صحیح البخاری : 6358)

صبح وشام کے اذکار

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا حضرت اسماعیلؑ کی اولاد میں سے چار غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نمازِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا چار (غلام) آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نمازِ عصر سے غروبِ آفتاب تک اللہ کا ذکر کریں۔ (سنن أبی داؤد : 3667)

1. حضرت جویریہؓ سے روایت ہے جب نبی ﷺ فجر کی نماز کے بعد صبح سویرے ان کے پاس سے نکلے وہ اپنی نماز کی جگہ پر تھیں چاشت کے وقت جب آپؐ لوٹے تو دیکھا کہ وہ وہیں بیٹھی ہیں آپؐ نے فرمایا: تم اسی حال میں رہیں جب سے میں نے تم کو چھوڑا؟ حضرت جویریہؓ نے کہا: جی ہاں۔ آپؐ نے فرمایا: میں نے تمہارے بعد چار کلمے تین بار کہے ہیں۔ اگر وہ ان کلمات کے ساتھ تولے جائیں جو آج تم نے اب تک کہے ہیں تو وہی بھاری ہوں گے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ۔
(صحیح مسلم : 6913)

2. (i) حضرت عقبہ بن عمروؓ سے یہ حدیث نقل ہے کہ کہا کرو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ۔ (سنن أبی داؤد : 981)

(ii) حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت اور شام کے وقت مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجا وہ روزِ قیامت میری شفاعت کو پالے گا۔ (صحیح الترغیب الترهیب : 659)

3. حضرت ابی بن کعبؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے کھجوروں کے کھلیان تھے تو وہ اس میں کمی دیکھتے۔ تو ایک رات انہوں نے چور کو پکڑ لیا جو جانور سے مشابہ ایک نوعمر لڑکا تھا۔ انہوں نے اس کو سلام کیا تو اس نے جواب دیا۔ انہوں نے کہا تم کون ہو؟ جن یا انسان، اس نے کہا میں جن ہوں۔ انہوں نے کہا اپنا ہاتھ میری طرف بڑھاؤ تو اس نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ اس کا ہاتھ کتے کے ہاتھ کی مانند تھا اور اس کے بال کتے کے بال کی مانند تھے۔ انہوں نے پوچھا کیا اس طرح جنوں کی تخلیق ہوتی ہے؟ اس نے کہا میں یہ جانتا ہوں کہ جنوں میں مجھ سے زیادہ شدید اور کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا تم میرے پاس کیوں آئے ہو؟ اس نے کہا مجھے خبر ملی ہے کہ تم صدقہ کرنا بہت پسند کرتے ہو تو میں تمہارے کھانے میں سے اپنا حصہ لینے آیا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا چیز تم سے بچا سکتی ہے؟ اس نے کہا وہ آیت جو سورۃ البقرہ میں ہے ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ﴾ جو کوئی اسے رات کو پڑھے گا وہ صبح تک مجھ سے پناہ میں رہے گا اور جو صبح اسے پڑھے گا وہ رات تک مجھ سے پناہ

میں رہے گا۔ پھر جب صبح کو انہوں نے اس بات کا ذکر نبی ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا: اس خبیث نے سچ کہا ہے۔ (البقرۃ: 255) (المعجم الکبیر للطبرانی، ج: 1، حدیث: 541)

4. حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہؓ کو سکھاتے کہ جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو یوں کہے: اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ اور جب شام کرے تو یوں کہے: اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ۔ (سنن الترمذی: 3391)

5. حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح یہ پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ، فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ تو اس نے اپنے اس دن کا شکر ادا کر دیا۔ (صحیح ابن حبان، ج: 3، حدیث: 861)

6. حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب صبح کرتے اور جب شام کرتے تو پڑھا کرتے تھے۔ اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَۃِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰی کَلِمَۃِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلٰی مِلَّۃِ اَبِیْنَا اِبْرَاھِیْمَ، حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔

(مسند احمد، ج: 24، حدیث: 15363)

7. حضرت ابوراشد حبرانیؒ سے روایت ہے کہ میں عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ کے پاس آیا اور ان سے کہا کہ مجھ سے کوئی حدیث بیان کریں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو۔ تو انہوں نے میری طرف ایک لکھا ہوا صحیفہ ڈال دیا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ مجھے لکھوایا تھا۔ انہوں (راوی) نے کہا کہ میں نے اسے دیکھا اس میں لکھا ہوا تھا کہ ابوبکرؓ نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے کچھ سکھایئے جو میں کہا کروں جب صبح کروں اور شام کروں۔ آپؐ نے فرمایا: اے ابوبکرؓ کہو اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَہٗ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْءً اَوْ اَجُرَّہٗ اِلٰی مُسْلِمٍ۔ (سنن الترمذی: 3529)

8. حضرت انس بن مالکؓ بیان کیا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ کہہ لے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ حَمَلَۃَ عَرْشِکَ وَمَلٰئِکَتَکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ تو وہ اس دن میں

جو گناہ بھی کرے گا اللہ تعالیٰ اسے معاف کردے گا۔ اگر شام کو یہ کہہ لے تو اس رات میں جو گناہ اس سے ہوں معاف کردیے جائیں گے۔ (سنن أبی داؤد : 5078)

9. حضرت ابو مالک اشعریؓ سے روایت ہے کہ بے شک نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو پڑھے: اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَ شَرِّ مَا قَبْلَهٗ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ پھر جب شام کرے تو اسی کی مانند کہے۔ (صحیح الجامع الصغیر و زیادته: 352)

10. حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے جب نبی ﷺ شام کرتے تو فرماتے: اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْکُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ عبداللہؓ کہتے ہیں میرا خیال ہے آپؐ نے ان کلمات میں یہ بھی فرمایا لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْئَلُکَ خَيْرَ مَا فِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَ عَذَابٍ فِی الْقَبْرِ اور جب صبح کرتے تو اس طرح فرماتے: اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰهِ۔ (صحیح مسلم: 6908)

11. نبی ﷺ کے خادم حضرت ابوسلامؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان شام کے وقت اور صبح کے وقت یوں کہتا ہے رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے لازمی طور پر راضی کرے گا۔ (سنن ابن ماجه : 3870)

12. حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا یا رسول اللہ ﷺ مجھے بڑی تکلیف پہنچی ہے اس بچھو سے جس نے کل رات مجھے کاٹا۔ آپؐ نے فرمایا اگر تو شام کو یہ کہہ لیتا اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ تو وہ تجھے ضرر نہ دیتا۔ (صحیح مسلم: 6880)

13. حضرت عثمانؓ بن عفان کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے: جس نے (شام کو) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ تین بار پڑھ لی اسے صبح تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی اور جس نے صبح کے وقت تین بار یہ دعا پڑھ لی اسے شام تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث کو روایت کرنے والے ابان بن عثمان کو فالج ہوگیا۔ تو ان سے حدیث سننے والا ان کو تعجب سے دیکھنے لگا (کہ پھر یہ فالج کیونکر

ہو گیا؟) تو انہوں نے کہا: کیا ہوا مجھے کیا دیکھتے ہو؟ اللہ کی قسم! میں نے حضرت عثمانؓ پر جھوٹ نہیں بولا ہے اور نہ حضرت عثمانؓ نے رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولا۔ لیکن جس دن مجھے یہ فالج ہوا میں اس دن غصے میں تھا اور یہ کلمات پڑھنا بھول گیا۔ (سنن أبی داؤد : 5088)

14. 15. عبدالرحمنؒ بن ابی بکرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے کہا اے ابا جان میں آپ کو ہر شام یہ دعا مانگتے سنتا ہوں: اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ آپ اس کو تین مرتبہ صبح پڑھتے ہیں اور تین مرتبہ شام کو تو بولے: بے شک میں نے نبی ﷺ کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے پس میں سنت پر عمل کرنے سے محبت کرتا ہوں۔ عباس بن عبدالعظیم (سند کے ایک راوی) نے مزید فرمایا: اور تم کہو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَ الْفَقْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تین مرتبہ دہراؤ جب صبح کرو اور شام کرو پس میں سنت پر عمل کرنے سے محبت کرتا ہوں۔ (سنن أبی داؤد : 5090)

16. حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہؓ کو نصیحت کی کہ تم ہر صبح و شام یہ پڑھا کرو: یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَانِیْ کُلَّهٗ وَ لَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ۔ (المستدرك على الصحيحين للحاكم، ج: 2، 2044)

17. حضرت حسنؒ سے روایت ہے کہ حضرت سمرہؓ بن جندب نے کہا: کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ سے کئی بار سنی۔ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ کہا: جو صبح اور شام یہ کہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ تَھْدِیْنِیْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَ اَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَاَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَ اَنْتَ تُحْیِیْنِیْ وہ اللہ سے کوئی سوال نہ کرے گا مگر وہ اسے عطا کرے گا۔ انہوں نے کہا میں عبداللہؓ بن سلام سے ملا اور ان سے کہا: کیا میں آپ کو وہ بات نہ بتاؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ سے کئی دفعہ سنی ہے۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں۔ تو میں نے ان سے یہ حدیث بیان کی۔ انہوں نے کہا میرے ماں باپ آپؐ پر قربان اللہ نے یہ کلمات موسیٰؑ کو عطا کئے اور وہ ان کے ذریعے دن میں سات مرتبہ دعا فرمایا کرتے تھے تو وہ اللہ سے کوئی سوال نہ کرتے مگر یہ کہ اللہ انہیں عطا کر دیتے۔

(المعجم الأوسط للطبرانی، ج: 2، حديث : 1032)

18. حضرت شدّاد بن اَوسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے عمدہ استغفار یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ

اَنْتَ رَبِّی لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِی وَ اَنَا عَبْدُکَ وَ اَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِی فَاغْفِرْلِی اِنَّهُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ آپؐ نے فرمایا: جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے صبح ان کو کہہ لیا اور اسی دن شام ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنت والوں میں سے ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں ان کو پڑھ لیا اور پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنت والوں میں سے ہے۔ (صحیح البخاری: 6306)

19. حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح و شام یہ دعائیں پڑھنا ترک نہیں فرماتے تھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَآمِنْ رَوْعَاتِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔ (سنن أبی داؤد: 5074)

20. 21. 22. حضرت معاذؓ بن عبداللہ بن خبیبؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک بارش والی اور سخت اندھیری رات میں نکلے جب کہ ہم رسول اللہ ﷺ کو ڈھونڈ رہے تھے تاکہ وہ ہمیں نماز پڑھائیں۔ چنانچہ ہم نے آپؐ کو پا لیا تو آپؐ نے فرمایا: ''کہو'' تو میں کچھ نہ بولا۔ آپؐ نے پھر فرمایا: ''کہو'' تو بھی میں کچھ نہ بولا۔ آپؐ نے پھر فرمایا: ''کہو'' تو میں نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! میں کیا کہوں؟ آپؐ نے فرمایا: کہو﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ○ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ﴾ اور معوذتین یعنی ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِکِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ﴾ صبح اور شام تین تین بار یہ کہہ لو تو یہ ہر چیز سے تمہاری کفایت کریں گی۔ (سنن أبی داؤد: 5082)

23. حضرت ابودرداءؓ نے فرمایا کہ جس نے صبح اور شام کے وقت سات بار یہ کہہ لیا: حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اللہ تعالیٰ اس کی پریشانیوں میں اس کی کفایت فرمائے گا خواہ اس نے سچے دل سے یہ کلمہ کہا ہو یا جھوٹے دل سے۔ (سنن أبی داؤد: 5081)

24. حضرت ابوعیاشؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ کہہ لے: لَا اِلٰهَ اِلَّا

اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تو اسے اولادِ اسماعیل میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوگا اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اس سے دس غلطیاں مٹائی جائیں گی، اس کے دس درجات بلند کیے جائیں گے اور شام تک کے لیے شیطان سے حفاظت میں رہے گا اور اگر شام کو یہ کہہ لے تو صبح تک کے لیے یہی کچھ ہے۔ (سنن أبي داؤد : 5077)

25. حضرت ابو ہریرۃؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح اور شام کے وقت سو مرتبہ یہ کلمہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهِ تو روز قیامت اس سے افضل عمل کوئی نہ لائے گا مگر وہ شخص جس نے اس جیسے کلمات کہے یا اس سے زیادہ کہے۔ (صحیح مسلم : 6843)

26. حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ کہتے ہیں کہ ہم بیٹھے ہوئے تھے اور نبی ﷺ آئے، پھر فرمایا: میں نے کوئی صبح ایسی نہیں کی کہ جس میں سو مرتبہ اللہ سے استغفار نہ کیا ہو۔ (المعجم الاوسط للطبرانی، ج: 4، 3749)

سفر کے دوران صبح کے وقت مانگی جانے والی دعا

سفر کے دوران صبح کے وقت نبی کریم ﷺ درج ذیل دعا کرتے تھے

حضرت ابو ہریرۃؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب صبح کے وقت سفر کرتے تو فرماتے تھے: سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَ أَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ (صحیح مسلم:6900)

حفاظت کی دعائیں

تعوذات

1. (سنن الترمذی : 3591)	9. (سنن أبی داؤد : 1547)
2. (صحیح مسلم : 6895)	10. (صحیح مسلم : 6873)
3. (سنن أبی داؤد : 1554)	11. (المعجم الکبیر لطبرانی، ج :17، حدیث : 810)
4. (صحیح البخاری : 6347)	12. (صحیح ابن حبان، ج : 3، حدیث : 1011)
5. (سنن أبی داؤد : 1544)	13. (سنن النسائی : 5533)
6. (صحیح مسلم : 6943)	14. (المستدرك علی الصحیحین للحاکم، ج : 2، 1987)
7. (سنن أبی داؤد : 1551)	15. (صحیح مسلم : 6889)
8. (صحیح مسلم : 6906)	

دشمن کے شر سے حفاظت کے لیے

1. اصحاب الاخدود کا واقعہ: وہ واقعہ جس میں لڑکے نے دشمن کے شر سے بچنے کے لیے دعا کی: اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْھِمْ بِمَا شِئْتَ۔۔۔ (صحیح مسلم: 7511)

2. حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کو جب کسی قوم سے کوئی اندیشہ یا خوف ہوتا تو اس طرح دعا کرتے اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔ (سنن أبي داؤد:1537)

3. حضرت موسیٰؑ کی دعا جب فرعون نے ان کو قتل کرنے کا ارادہ کیا اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مِّنْ کُلِّ مُتَکَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ۔ (غافر: 27)

4. حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی پر ایسا امام آئے جس کی خود پسندی اور ظلم سے تم ڈر رہے ہو چاہیے کہ کہو اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، کُنْ لِیْ جَارًا مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَاَحْزَابِہٖ مِنْ خَلَائِقِکَ، اَنْ یَفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْ یَطْغٰی، عَزَّ جَارُکَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ۔ (الأدب المفرد للبخاري: 707)

5. حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: جب تم کسی ظالم سلطان (بادشاہ) کے پاس آ ؤ اور تمہیں یہ خوف ہو کہ وہ تم پر غالب آجائے گا تو کہو اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا، اَللّٰہُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ یَّقَعْنَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ، مِنْ شَرِّ عَبْدِکَ فُلَانٍ وَّجُنُوْدِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَ اَشْیَاعِہٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، اَللّٰھُمَّ کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّھِمْ، جَلَّ ثَنَاؤُکَ وَعَزَّ جَارُکَ وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَ لَا اِلٰہَ غَیْرُکَ۔
(الأدب المفرد للبخاري: 708)

رات بھر حفاظت کے لیے

حضرت ابومسعود بدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں جو کوئی رات کو پڑھ لے وہ اس کو کفایت (کافی ہو جاتی ہیں) کرتی ہیں۔ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ٭ غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ۝ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا ؕ لَھَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْھَا مَا اکْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ۔"

(البقرۃ: 285-286) (صحیح البخاري: 4008)

سوتے میں وحشت کے وقت

1. حضرت عمرو بن شعیبؒ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نیند میں ڈر جائے تو کہے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ تو وہ (خواب) اس کو نقصان نہ دے گا۔ (جامع الترمذی: 3528)

2. حضرت خالد بن ولیدؓ روایت کرتے ہیں کہ میں رات کو (نیند میں) گھبرا جایا کرتا تھا، پھر میں نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوا تو میں نے عرض کی: میں رات کو (نیند میں) ڈر جاتا ہوں تو میں اپنی تلوار اٹھا لیتا ہوں اور جو چیز سامنے آتی ہے میں اسے تلوار سے مار ڈالتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جو کہ روح الامین نے مجھے سکھائے۔ تو میں نے کہا: کیوں نہیں۔ آپؐ نے فرمایا: کہو اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُ هُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمَانُ تو انہوں نے ایسا کہا تو ان سے (ڈر) چلا گیا۔
(المعجم الأوسط للطبراني، ج:6، حديث: 5411)

برا خواب دیکھنے پر

*1. حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جس کو وہ برا سمجھے تو بائیں طرف تین بار تھتکارے اور شیطان سے پناہ مانگے۔ اور جس کروٹ پر لیٹا ہوا اس سے پھر جائے۔ (صحيح مسلم: 5904)

*2. حضرت ابو سلمہ روایت کرتے ہیں کہ میں بعض خواب ایسے دیکھتا کہ جو مجھے بیمار کر دیتے پھر میں حضرت ابو قتادہؓ سے ملا انہوں نے کہا میرا بھی یہی حال تھا یہاں تک کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے سو جب تم میں سے کوئی اچھا خواب دیکھے تو اپنے دوست کے علاوہ کسی سے بیان نہ کرے اور جب برا خواب دیکھے تو بائیں طرف تین بار تھتکارے اور یہ کہہ کر اللہ کی پناہ چاہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّهَا اور کسی سے بیان نہ کرے تو وہ اس کو نقصان نہ دے گا۔ (صحيح مسلم: 5903)

وسوسوں سے نجات کے لیے

*1. (فصلت: 36)

*2. حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ لِاُمَّتِیْ عَمَّا وَسْوَسَتْ اَوْ حَدَّثَتْ بِهٖ اَنْفُسُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهٖ اَوْ تَكَلَّمْ بے شک اللہ تعالیٰ میری امت سے درگزر کرے گا اُن وسوسوں یا باتوں کے بارے میں جو اُس کے نفس میں آئیں لیکن اس نے اُن پر عمل نہیں کیا اور نہ اُن کے بارے میں بات کی۔
(صحيح البخاري: 6664)

*3. حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کے پاس شیطان آتا ہے اور تمہارے دل میں پہلے تو یہ سوال پیدا کرتا ہے کہ فلاں چیز کس نے پیدا کی، فلاں چیز کس نے پیدا کی؟ اور آخر میں بات یہاں تک پہنچا دیتا ہے کہ خود تمہارے رب کو کس نے پیدا کیا؟ جب وہ کسی شخص کو ایسا وسوسہ ڈالے تو اسے اللہ سے پناہ مانگنی چاہیے اور شیطانی خیال کو چھوڑ دینا چاہیے۔ (صحیح البخاری:3276)

*4. حضرت عثمان بن ابو عاصؓ نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: یا رسول اللہ ﷺ! شیطان میرے اور میری نماز کے درمیان حائل ہوتا ہے نیز میری قراءت میں شک ڈالتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شیطان کا نام خنزب ہے جب اس کی اکساہٹ محسوس کرو تو (دوران نماز ہی) تعوذ (اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ...) پڑھو اور بائیں طرف (دل کے اوپر) تین مرتبہ تھتکارو۔ حضرت عثمانؓ فرماتے ہیں میں نے ایسا ہی کیا اور اللہ تعالیٰ نے شیطان کو مجھ سے دور کر دیا۔ (صحیح مسلم: 5738)

*5. حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر آرام فرمانے کے لیے لیٹتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں پر ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ اور معوذتین ﴿الْفَلَق، النَّاس﴾ پڑھ کر دم کرتے پھر دونوں ہاتھوں کو چہرہ پر اور جسم کے جس حصہ تک ہاتھ پہنچ پاتا پھیرتے۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ پھر جب آپؐ بیمار ہوتے تو آپؐ مجھے اسی طرح کرنے کا حکم دیتے تھے۔ (صحیح البخاری : 5748)

1. (سورۃ المؤمنون: 97-98)

2. حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو قیام فرماتے تو تکبیر کہتے پھر یوں کہتے [سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَ لَا اِلٰهَ غَیْرُکَ] پھر کہتے [لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه] تین بار پھر کہتے [اَللّٰهُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا] تین بار، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَ نَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ اس کے بعد آپؐ قراءت فرماتے۔ (سنن أبی داؤد: 775)

3. جناب ابو زُمیل (سماک بن ولید حنفی) کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباسؓ سے سوال کیا: اس کیفیت کا کیا ہو جو میں اپنے سینے میں پاتا ہوں؟ انہوں نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں اسے زبان پر نہیں لا سکتا۔ انہوں نے کہا: کیا وہ شک شبہ والی بات ہے؟ اور وہ ہنس دیے اور بولے: اس سے کسی کو نجات نہیں۔ حتی کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری ﴿فَاِنْ کُنْتَ فِیْ شَکٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ فَسْئَلِ الَّذِیْنَ یَقْرَءُوْنَ الْکِتٰبَ﴾ (یونس: 94) پھر انہوں نے مجھ سے کہا: جب تم اپنے جی میں کچھ محسوس کرو تو یہ پڑھا کرو۔ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ۔
(الحدید: 3) (سنن أبی داؤد: 5110)

4. حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمارے دل میں کچھ خیالات آتے ہیں اور وہ اشارے کنائے سے کچھ اس طرح کہہ رہا تھا کہ ان خیالات کو زبان پر لانے کی بجائے کوئلہ ہو جانا اسے زیادہ پسند ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ كَيْدَهٗ اِلَى الْوَسْوَسَةِ۔ (سنن أبي داؤد: 5112)

نظر لگنے پر

*1. (صحیح مسلم: 5702)

*2. دیکھیے: بیماریوں سے شفاء کے لیے نمبر 1، دیکھیے: وسوسوں سے نجات کے لیے نمبر *5

1. حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ حضرت حسنؓ و حسینؓ کے لیے پناہ طلب کیا کرتے تھے اور فرماتے کہ تمہارے بزرگ دادا (ابراہیمؑ) بھی اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کے لیے ان کلمات کے ذریعہ پناہ طلب کیا کرتے تھے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَامَّةٍ وَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ۔

(صحیح البخاری: 3371)

2. حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ حضرت جبرئیلؑ رسول اللہ کے پاس آئے اور کہنے لگے: اے محمد ﷺ بیمار ہو؟ آپؐ نے فرمایا: ہاں۔ جبرئیلؑ نے فرمایا: بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْعَيْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ۔ (صحیح مسلم: 5700)

3. حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے تو جبرئیلؑ نے یہ دعا پڑھی بِاسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِیْ عَيْنٍ۔

(صحیح مسلم: 5699)

جادو کے اثر سے محفوظ رہنے کے لیے

*1. دیکھیے: صفحہ نمبر: 59،52،47

*2. حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا آپؐ نے مجھ کو صدقہ فطر کی نگہبانی پر مقرر فرمایا۔ اتنے میں ایک شخص آیا۔ وہ لپ بھر بھر کر اس میں سے کھجوریں لینے لگا۔ میں نے اس کو پکڑ لیا میں نے کہا میں تجھ کو ضرور رسول اللہ ﷺ کے پاس لے جاؤں گا، چھوڑوں گا نہیں۔ پھر پورا قصہ بیان کروں گا تو وہ کہنے لگا۔ ابو ہریرہؓ! جب تو سونے کے لیے بچھونے پر جائے تو آیۃ الکرسی ﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ

كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ﴾ پڑھ لے۔صبح تک اللہ کی طرف سے تجھ پر ایک نگہبان فرشتہ مقرر رہے گا۔اور تیرے پاس شیطان نہ پھٹکنے پائے گا ابو ہریرہؓ نے یہ بات نبی ﷺ سے بیان کی آپؐ نے فرمایا گو وہ بڑا جھوٹا ہے مگر یہ بات اس نے سچ کہی، یہ شیطان تھا۔
(البقرة: 255) (صحیح البخاری : 5010)

(ii) دیکھیے : وسوسوں سے نجات کے لیے نمبر 5*

3.* (i) حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ آسمانوں اور زمین کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے اللہ تعالیٰ نے ایک کتاب تحریر فرمائی پھر اس میں سے دو (ایسی) آیتیں نازل فرمائیں کہ ان کے ساتھ سورۃ البقرۃ کو ختم فرمایا اور ایسا (ممکن) نہیں کہ یہ دونوں کسی گھر میں تین رات پڑھی جائیں اور (پھر) شیطان اس کے قریب آئے۔ (سنن الدارمی، ج: 2،حدیث: 3387)

(ii) حضرت ابو مسعود بدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں جو رات کو پڑھ لے وہ اس کو کفایت (کافی ہو جاتی ہیں) کرتی ہیں۔اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔"
(البقرة: 285-286) (صحیح البخاری : 4008)

4.* حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ فرمایا: "جو ہر روز صبح سات عجوہ کھجوریں کھائے گا اس دن وہ جادو اور زہر سے بچا رہے گا۔ (صحیح البخاری :5445)

5.* حضرت انسؓ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: خَيْرُ كُمْ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ جن چیزوں سے تم علاج کرواتے ہو ان میں بہترین علاج سینگی لگوانا ہے۔ (مسند احمد، ج:19،حدیث: 12045)

6.* آڈیو کسیٹ: آسیب، جادو اور نظر بد کا علاج از سعد الغامدی :QO33

1. دیکھیے : وسوسوں سے نجات کے لیے نمبر 2

2. حضرت حَيْوَة بن شریح کہتے ہیں کہ میں عقبہ بن مسلم سے ملا اور ان سے کہا کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ آپ

عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ کی سند سے نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپؐ جب مسجد میں داخل ہوتے تو کہا کرتے تھے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ انہوں نے کہا: بس اتنا ہی؟ میں نے عرض کی: ہاں۔ انہوں نے کہا کہ انسان جب یہ کہہ لیتا ہے تو ابلیس کہتا ہے کہ آج سارے دن کے لیے یہ میرے سے محفوظ ہو گیا۔ (سنن أبي داؤد : 466)

3. حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک دن میں سو مرتبہ یہ کہا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تو اس کو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کی سو برائیاں معاف ہوں گی اور اس دن شام تک وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا اور اس سے افضل عمل کوئی نہ لائے گا مگر وہ شخص جس نے اس سے زیادہ بار یہی کہا ہوگا۔ اور جس نے دن میں سو مرتبہ کہا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ تو اس کی خطائیں معاف کر دی جائیں گی خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔ (صحيح مسلم :6842)

جنات و شیاطین سے بچاؤ کے لیے

*1. (الأسراء:82)

*2. حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، بے شک شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سُوْرَةُ الْبَقَرَة کی تلاوت کی جاتی ہے۔ (صحيح مسلم: 1824)

1. حضرت سلیمان بن صردؓ نے بیان کیا کہ دو آدمیوں نے نبی ﷺ کی موجودگی میں جھگڑا کیا، ہم بھی آپؐ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک شخص دوسرے کو غصہ کی حالت میں گالی دے رہا تھا اور اس کا چہرہ سرخ تھا نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر یہ شخص اسے کہہ لے تو اس کا غصہ دور ہو جائے۔ اگر یہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ کہہ لے۔ صحابہ نے اس سے کہا کہ سنتے نہیں نبی ﷺ کیا فرما رہے ہیں؟ اس نے کہا کہ میں دیوانہ نہیں ہوں۔ (صحيح البخاری: 6115)

2. حضرت عبدالعزیزؒ بن صہیب سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انسؓ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ نبی ﷺ بیت الخلاء میں جاتے وقت فرماتے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔ (صحيح البخاری: 142)

3. حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بندہ اپنے گھر سے نکلے اور یہ کلمات کہہ لے بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تو اس وقت اسے کہا جاتا ہے: تجھے ہدایت

دی گئی، تیری کفایت کی گئی اور تجھے بچالیا گیا(ہر بلا سے) چنانچہ شیاطین اس سے دور ہو جاتے ہیں اور دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے تیرا داؤ ایسے آدمی پر کیونکر چلے جسے ہدایت دی گئی اور کفایت کی گئی اور اسے بچالیا گیا۔ (سنن أبی داؤد : 5095)

4. حضرت ابن عباسؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے جماع کرے تو کہے "بِسْمِ اللهِ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَ جَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا دعا پڑھنے کے بعد (جماع کرنے سے) میاں بیوی کو جو اولاد ملے گی اسے شیطان نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ (صحیح البخاری:141)

بیماریوں سے شفا کے لیے

*1. (الاسراء : 82)

*2. (یونس : 57)

*3. شہد: فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ اس میں لوگوں (کے کئی امراض) کی شفا ہے۔ (النحل :69)

کلونجی: خالد بن سعد سے روایت ہے کہ ہم باہر گئے ہوئے تھے اور ہمارے ساتھ حضرت غالب بن ابجر بھی تھے۔ وہ راستے میں بیمار پڑ گئے پھر جب ہم مدینہ واپس آئے اس وقت بھی وہ بیمار تھے حضرت ابنِ ابی عتیق ان کی عیادت کے لیے تشریف لائے اور ہم سے کہا کہ انہیں یہ کالے دانے (کلونجی) استعمال کراؤ، اس کے پانچ یا سات دانے لے کر پیس لو اور پھر زیتون کے تیل میں ملا کر (ناک کے) اس طرف اور اس طرف قطرہ قطرہ کرکے ٹپکاؤ کیونکہ حضرت عائشہ نے مجھ سے بیان کیا کہ انہوں نبی اکرم ﷺ سے سنا نبی ﷺ نے فرمایا کہ "یہ کلونجی ہر بیماری کی دوا ہے سوائے سام کے۔ میں نے عرض کیا سام کیا ہے؟ فرمایا کہ موت۔

(صحیح البخاری:5687)

آبِ زمزم: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمزم کا پانی اس (مقصد) کے لیے ہے جس کے لیے وہ پیا جائے۔ (سنن ابنِ ماجہ :3062)

بارش کا پانی: وَ نَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا اور آسمان سے برکت والا پانی اتارا۔ (ق:9)

زیتون کا تیل: حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: زیتون کھاؤ اور اس کو لگاؤ بے شک یہ مبارک درخت سے ہے۔ (سنن الترمذی:1852)

1. (i) حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے کچھ لوگ سفر میں تھے اور عرب کے کسی قبیلہ پر گذرے انہوں نے قبیلے والوں سے مہمانداری چاہی مگر انہوں نے انکار کر دیا۔ پھر ان کے

سردار کو بچھو نے کاٹا تو وہ کہنے لگے تم میں سے کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا ہے۔صحابہ میں سے ایک شخص بولا ہاں مجھ کو منتر آتا ہے پھر اس نے سورہ فاتحہ پڑھی وہ اچھا ہو گیا اور اسے ایک گلہ بکریوں کا دیا اس نے گلہ قبول کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ سے پوچھ لوں پھر آپ کے پاس آ کر قصہ بیان کیا اور کہا یارسول اللہ ﷺ اللہ کی قسم میں نے سورہ فاتحہ کے سوا کچھ منتر نہیں کیا۔آپ ہنسنے لگے اور فرمایا: تجھے کیسے معلوم ہوا کہ وہ منتر ہے پھر فرمایا: لے لو اور اپنے ساتھ میرے لیے بھی ایک حصہ لگاؤ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ o الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ o اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ o اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ o صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

(الفاتحة : 1-7) (صحيح مسلم: 5733)

(ii) خارجہ بن صلت تمیمی اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کر لیا۔آپ سے واپسی پر ان کا گزر ایک قوم کے پاس سے ہوا، جن کا ایک دیوانہ شخص بیڑیوں میں جکڑا ہوا تھا۔اس کے گھر والوں نے ان سے کہا: ہمیں بتایا گیا ہے کہ آپ کے صاحب (نبی ﷺ) خیر کے ساتھ آئے ہیں تو کیا آپ لوگوں کے پاس اس کے علاج کے لیے کوئی چیز ہے؟ میں نے (سورۃ الفاتحہ) پڑھ کر دم کیا تو وہ صحت یاب ہو گیا اور انہوں نے مجھے سو بکری دی۔پھر میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور صورت حال عرض کی تو آپ نے دریافت فرمایا: کیا تو نے اس کے سوا بھی کچھ پڑھا۔میں نے عرض کی: نہیں آپ نے فرمایا: اس کو لے لو، میری زندگی کی قسم اگر کوئی باطل جھاڑ پھونک سے کھا سکتا ہے، تو تم تو سچے دم کے ذریعہ کھا رہے ہو۔ (سنن أبي داؤد : 3896)

2. حضرت ایوبؑ کی دعا جب ان کو بیماری لگ گئی تھی اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

(الأنبياء : 83)

3. حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفیؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے درد کی شکایت کی کہ جب سے وہ مسلمان ہوئے ہیں، پورے جسم میں درد رہتا ہے۔آپ نے فرمایا: تم اپنا ہاتھ درد کی جگہ پر رکھو اور تین بار بِسْمِ اللّٰهِ کہو اس کے بعد سات بار یہ کہو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ۔

(صحيح مسلم: 5737)

4. حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی ایسے مریض کی عیادت کی جس کی ابھی اجل نہ آئی ہو تو سات بار اس کے پاس یہ دعا اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس بیماری سے عافیت دے دے گا۔ (سنن أبي داؤد : 3106)

5. حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اپنا دایاں ہاتھ اس پر پھیرتے پھر فرماتے اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔ (صحيح مسلم: 5707)

عیادت کے آداب

عیادت کا حکم

*1. (صحيح البخاری: 5649)

عیادت کی فضیلت

*2. (مسند احمد، ج:2:975) (سنن الترمذی: 969، 967)

*3. (صحيح مسلم: 6556)

مریض کی لیے دعائیہ کلمات

1. حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ میں بیمار ہوا تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میں کہہ رہا تھا یااللہ اگر میری موت قریب آئی ہے تو مجھے راحت دے اور اگر موت دور ہے تو مجھے اٹھا کھڑا کر دے (تندرست کردے) اور اگر میرا امتحان منظور ہے تو صبر دے۔ پھر آپؐ نے فرمایا: تو کیسے کہہ رہا تھا؟ تو میں جو کہہ رہا تھا دہرا دیا۔ تو آپؐ نے اپنے پیر سے مجھ کو مارا اور فرمایا: اَللّٰهُمَّ عَافِهِ یا اَللّٰهُمَّ اشْفِهِ راوی کو شبہ ہوا۔ حضرت علیؓ نے فرمایا: پھر اس کے بعد مجھے یہ مرض لاحق نہ ہوا۔ (مسند احمد، ج:2: 637) صحیح

2. حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے اور ان سے فرمایا: لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لیکن اس نے جواب دیا کہ ہرگز نہیں یہ ایسا بخار ہے جو ایک بوڑھے پر غالب آچکا ہے اور اسے قبر تک پہنچا کر ہی رہے گا اس پر نبی ﷺ نے فرمایا: پھر ایسا ہی ہوگا۔
(صحيح البخاری: 5662)

3. دیکھیے: بیماریوں سے شفا کے لیے نمبر 4

4. دیکھیے: بیماریوں سے شفا کے لیے نمبر 5

مصیبت زدہ اور بیمار کو دیکھ کر

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی گرفتار بلاء کو دیکھے تو کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا اس کو وہ بلاء کبھی نہ پہنچے گی۔
(سنن الترمذی: 3432)

مصیبت اور غم کی خبر سننے پر

حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی مسلمان کو مصیبت پہنچے اور وہ یہ دعا مانگے جس کا اللہ نے حکم دیا ہے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اَجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا تو اللہ اس کو پہلے سے بہتر بدل عطا فرمائے گا۔ (صحیح مسلم : 2126)

میّت کی مغفرت کے لیے

1. حضرت یزید بن عبداللہ بن رکانہ بن مطلب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز جنازہ کے لیے کھڑے ہوتے تو فرماتے اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ، اِحْتَاجَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهٖ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ۔
(المستدرك على الصحيحين للحاكم، ج:1، 1368)

2. حضرت واثلہ بن اسقعؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک مسلمان کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ میں نے آپ کو یہ کہتے ہوئے سنا ''اے اللہ! فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے، پس اسے قبر کی آزمائش سے بچا'' جب کہ عبدالرحمٰن بن ابراہیم (سند کے راوی) نے یوں کہا اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ، اَللّٰهُمَّ فَاغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ (سنن أبي داؤد : 3202)

3. حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز جنازہ ادا فرماتے تو کہتے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِيْمَانِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِسْلَامِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ
(سنن ابی داؤد:3201)

4. حضرت عوف بن مالکؓ کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جنازہ پر نماز پڑھی اور میں نے آپؐ کی دعا میں سے یہ الفاظ یاد رکھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ یہاں تک کہ میں نے آرزو کی کہ یہ مردہ میں ہوتا۔
(صحیح مسلم: 2232)

☆ بچے کی میت کے لیے دعائیں

1. حضرت سعید بن مسیبؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہؓ کے پیچھے ایک لڑکے پر نماز پڑھی جس نے کوئی گناہ نہیں کیا تھا تو میں نے ان کو فرماتے سنا **اَللّٰھُمَّ اَعِذْہُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ**۔(مؤطا امام مالک،الجنائز:18)

2. حضرت حسن بصریؒ نے کہا: وہ بچے کے جنازے پر سورۃ فاتحہ پڑھتے اور فرماتے **اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَاَجْرًا**۔ (صحیح البخاری،کتاب الجنائز، باب: 65)

گناہوں کی بخشش کے لیے

استغفارات

*1. (نوح: 10-12)

*2. (مسند احمد، ج: 4 حدیث: 2234)

1. حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار **اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ** کہتے۔ (صحیح مسلم: 1334)

2. حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع اور سجدہ میں اکثر یہ فرماتے تھے **سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ**۔ (صحیح مسلم: 1085)

3. حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سجدہ میں یہ دعا کرتے **اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ دِقَّہٗ وَجِلَّہٗ وَاَوَّلَہٗ وَآخِرَہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ وَسِرَّہٗ** ۔ (صحیح مسلم: 1084)

4. حضرت ابو بکر صدیقؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ مجھے ایک دعا سکھایئے جس کو میں اپنی نماز میں پڑھا کروں۔ آپؐ نے فرمایا: کہو **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ**۔ (صحیح مسلم: 6869)

5. حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں صحابہ جمع تھے تو آپؐ نے اٹھنے کا ارادہ کیا تو فرمایا۔ **سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ، اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ، عَمِلْتُ سُوْءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ** تو ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ یہ کلمات جو آپؐ نے بیان فرمائے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: جی ہاں! جبرئیلؑ میرے

پاس تشریف لائے اور کہا: اے محمد ﷺ! یہ مجالس کا کفارہ ہیں۔ (المستدرك على الصحيحين للحاكم، ج:2، 2015)

6. حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ وفات سے پہلے اکثر فرماتے تھے سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ کیا کلمے ہیں جن کو آپؐ نے بیان کیا آپؐ انہی کو کہا کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا: میرے لیے میری امت میں ایک نشانی مقرر کر دی گئی جب میں نے اس کو دیکھا تو یہ کلمے کہے، اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ...الخ (صحيح مسلم: 1086)

7. حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ بلاشبہ ہم شمار کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ایک ایک مجلس میں سو سو بار یہ کلمہ دہراتے تھے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔ (سنن أبي داؤد: 1516)

8. حضرت زیدؓ نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص یوں کہتا ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِی لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ تو اس کو بخش دیا جاتا ہے اگرچہ وہ جہاد سے بھی بھاگا ہو۔ (سنن أبي داؤد: 1517)

9. حضرت ابوموسیٰؓ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپؐ وضو فرما رہے تھے تو میں نے آپؐ کو دعا کرتے ہوئے سنا۔ آپؐ فرما رہے تھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِی ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ تو میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی ﷺ میں نے سنا ہے آپؐ ایسے اور ایسے فرما رہے تھے، آپؐ نے فرمایا: تو کیا (اللہ سے دعا) مانگنا ترک کر دیں۔ (سنن الكبرى للنسائي: 9828)

10. حضرت زہیر انصاریؓ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ اپنے بستر پر آتے تو فرماتے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَ اَخْسَأْ شَیْطَانِیْ وَ فُکَّ رِهَانِیْ وَثَقِّلْ مِیْزَانِیْ وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی۔
(المستدرك على الصحيحين للحاكم، ج:2 حديث: 2026)

11. حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ دعا کیا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَ اِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ... (صحيح البخاري: 6399)

12. حضرت علیؓ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ تشہد کے بعد سلام پھیرنے سے قبل یہ دعا فرماتے تھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ... (صحيح مسلم: 1812)

13. دیکھیے : صبح و شام کی دعائیں نمبر 18

رنج و غم کے ازالہ کے لیے

1. دیکھیے : گناہوں کی بخشش کے لیے نمبر 1

2. حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بے شک صلہ رحمی عمر میں اضافہ کرتی ہے۔اور بھلائیوں کو اختیار کرنا برائیوں سے بچاتا ہے۔اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهِ کے کلمے کی ادائیگی سے مصیبتوں کے ننانوے دروازے بند ہوتے ہیں۔اس میں سب سے معمولی رنج وغم ہے۔ (السلسلة الصحيحة:1908)

3. حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه کہنا ننانوے بیماریوں کے لیے دوا ہے۔ان میں سب سے چھوٹی بیماری رنج وغم ہے۔
(المستدرك على الصحيحين للحاكم، ج:2،حديث:2034)

4. حضرت یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں سے ملنے والی اذیت اور شدید غم میں یہ دعا کی ﴿اِنَّمَا اَشْكُو بَثِّی وَ حُزْنِی اِلَی اللّٰهِ﴾ (يوسف: 86)

5. حضرت اسماء بنت عمیسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھا دوں جو تم پریشانی کی صورت میں پڑھا کرو اَللّٰهُ، اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا۔ (سنن أبي داؤد:1525)

6. حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ پر جب کوئی سخت کام آجاتا تو فرماتے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ (سنن الترمذی : 3524)

7. حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ذوالنون کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں پڑھی، یہ ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ جس مسلمان نے کسی بات کو اس دعا کے ساتھ مانگا،اللہ تعالیٰ نے اس کی دعا قبول فرمائی۔ (سنن الترمذی : 3505)

8. حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے: اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ۔ (صحيح ابن حبان، ج: 3 ، حديث: 974)

9. حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔ (صحيح البخاری: 6369)

10. حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: پریشان حال کے لیے یہ دعا ہے اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ (سنن أبي داؤد: 5090)

11. حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ بے چینی یا پریشانی کے وقت یہ دعا کرتے تھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔ (صحيح البخاری: 6346)

12. حضرت علیؓ بن ابوطالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ کلمات سکھائے اور مجھے حکم دیا کہ جب میں رنج میں ہوں یا کوئی سختی آئے تو میں ان کو کہا کروں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ، رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
(المستدرك على الصحيحين للحاكم، ج:2، 1916)

13. حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی کو کوئی غم یا تکلیف پہنچے تو وہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ عَبْدُكَ، اِبْنُ عَبْدِكَ، اِبْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِىْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِىَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِىَّ قَضَاؤُكَ، اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِىْ كِتَابِكَ، اَوِسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِىْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِىْ وَ نُوْرَ صَدْرِىْ وَ جَلَاءَ حُزْنِىْ وَ ذَهَابَ هَمِّىْ تو اللہ اس کی تکلیف و غم کو دور کر دے گا اور اس کی جگہ اسے خوشی عطا کرے گا۔ (مسند احمد، ج:6، حدیث: 3712)

* حضرت ابی بن کعبؓ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! میں آپؐ پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں، اپنی دعا میں کتنا وقت درود کے لیے وقف کروں؟ آپؐ نے فرمایا: جتنا تو چاہے۔ میں نے عرض کیا: ایک چوتھائی صحیح ہے؟ آپؐ نے فرمایا: جتنا تو چاہے لیکن اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے۔ میں نے عرض کیا: نصف وقت مقرر کروں؟ آپؐ نے فرمایا: جتنا تو چاہے لیکن اگر اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے۔ میں نے عرض کیا: دو تہائی مقرر کروں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جتنا تو چاہے لیکن اگر زیادہ کرے تو تیرے ہی لیے اچھا ہے۔ میں نے عرض کیا: اپنی ساری دعا کا وقت درود کے لیے وقف کرتا ہوں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تیرے سارے دکھوں اور غموں کے لیے کافی رہے گا اور تیرے گناہوں کی بخشش کا باعث ہوگا۔ (سنن الترمذی: 2457)

مقبول دعائیں

1. حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ کہنا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ان تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہے جن پر سورج نکلتا ہے۔ (صحیح مسلم:6847)

2. دیکھیے : رنج و غم کا ازالہ نمبر 7

3. حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا تو ایک شخص نے دعا کرتے ہوئے کہا یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تو آپؐ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ اس نے کس چیز کے ساتھ دعا کی۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے اللہ کے اس نام کے ساتھ دعا کی ہے جس کے ساتھ دعا کی جائے تو قبول کی جاتی ہے (الأدب المفرد للبخاری، حدیث: 705)

4. دیکھیے : صبح وشام کی دعائیں نمبر 17

5. حضرت عبداللہ بن بریدہ اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو دعا میں پکارتے ہوئے سنا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِی لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ تو آپؐ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے اللہ کے اس نام کے ساتھ دعا کی ہے جس کے ساتھ دعا کی جائے تو قبول کی جاتی ہے۔ اور اگر سوال کیا جائے تو عطا کیا جاتا ہے۔ (سنن الترمذی: 3475)

6. حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا اس نے دعا کی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ، یَا ذَاالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ تو نبی ﷺ نے فرمایا: تحقیق اس نے اللہ سے اس کے اس عظیم نام کے ساتھ دعا کی ہے جس سے دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے، مانگا جائے تو دیتا ہے۔ (سنن أبی داؤد: 1495)

7. حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''رات کے وقت جس کی آنکھ کھل جائے اور وہ جاگنے پر یہ کلمات کہے لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ پھر دعا کرے ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ پھر کوئی دعا کرے تو دعا قبول کی جاتی ہے اور اگر وہ وضو کرے اور نماز پڑھے تو اس کی نماز مقبول ہوگی۔ (صحیح البخاری: 1154)

8. حکایۃً بیان کیا جاتا ہے کہ نبی ﷺ کے زمانے میں ایک آدمی سوداگری کر رہا تھا کہ اسے ایک چور نے دیکھا تو اس تاجر کو قتل کرنے ارادہ کیا تو اس تاجر نے کہا کہ تم مال لے لو اور مجھے چھوڑ دو تو اس چور نے کہا کہ تمہارا قتل ہونا لازمی ہے، تاجر نے کہا کہ مجھے مہلت دو کہ میں دو رکعت نماز ادا کرلوں پھر جیسے ہی وہ نماز سے فارغ ہوا تو اس نے دونوں ہاتھ دعا کے لیے بلند کرلیے اور دعا کی یَا وَدُوْدُ، یَا ذَاالْعَرْشِ الْمَجِیْدِ، یَافَعَّالُ لِّمَا تُرِیْدُ،

اَسْئَلُکَ بِعِزِّکَ الَّذِیْ لَا یَرَامُ وَ بِمُلْکِکَ الَّذِیْ لَا یُضَامُ وَ بِنُوْرِکَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْکَانَ عَرْشِکَ اَنْ تَکْفِیَنِیْ شَرَّ کَذَا وَ کَذَا یَامُغِیْثُ اَغِثْنِیْ، یَامُغِیْثُ اَغِثْنِیْ، یَامُغِیْثُ اَغِثْنِیْ تو ایک فرشتہ نازل ہوا اور اس چور کو قتل کر دیا اور تاجر سے کہا کہ جان لو کہ میں تیسرے آسمان کے فرشتوں میں سے ہوں اور جب تم نے کہا کہ اے مدد کرنے والے میری مدد فرما تو ہم نے آسمان کے دروازوں کے چرچرانے کی آواز سنی، دوسری دفعہ آسمان کے دروازے کھل گئے اور ان سے آگ کی چنگاریوں کی طرح چنگاریاں نکلیں اور تیسری دفعہ میں جبریلؑ نازل ہوئے اور کہا: اس مصیبت زدہ (کی مدد) کے لیے کون ہے تو میں نے کہا کہ میں ہوں، (اس فرشتے نے اس تاجر سے کہا) اے اللہ کے بندے جان لو کہ جو بھی اپنی مصیبت میں ان الفاظ کے ساتھ (اللہ کو) پکارتا ہے تو اللہ اس سے وہ مصیبت دور کر دیتا ہے۔ پھر (وہ تاجر) نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ کو اس واقعہ کے بارے میں بتایا تو آپؐ نے فرمایا: البتہ تحقیق اللہ نے تمھیں اپنے اسماء حسنیٰ کا فہم و فراست عطا کر دیا جب بھی کوئی اسے ان ناموں کے ساتھ پکارتا ہے تو جواب دیا جاتا ہے اور جب کوئی ان ناموں کے ساتھ سوال کرتا ہے تو عطا کیا جاتا ہے۔

(نزهة المجالس و المنتخب النفائس، باب فضل الدعاء)

نماز کے بعد کے اذکار

1. حضرت عباسؓ سے روایت ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کی نماز ختم ہونے کو تکبیر سے سمجھ جاتا تھا۔
(صحیح البخاری:842)

2،3. حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کہتے اور کہتے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (صحیح مسلم: 1334)

4. حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں اے معاذ۔ میں نے کہا میں بھی آپؐ سے محبت رکھتا ہوں یا رسول اللہ ﷺ۔ آپؐ نے فرمایا کہ ہر نماز کے آخر میں یہ کہا کرو رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ (سنن النسائی: 1304)

5. حضرت مغیرہؓ نے حضرت معاویہ بن ابی سفیانؓ کو لکھا کہ رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد جب سلام پھیرتے تو یہ کہا کرتے تھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ،لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ
(صحیح البخاری :6330)

6. حضرت ابن زبیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

لَا شَرِیْکَ لَهُ،لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِهَ الْکَافِرُوْنَ (صحیح مسلم:1343)

7. حضرت سعد بن ابی وقاصؓ اپنے بچوں کو یہ کلمات دعائیہ اس طرح سکھاتے تھے جیسے معلم بچوں کو لکھنا سکھاتا ہے اور فرماتے تھے کہ نبی کریم ﷺ نماز کے بعد ان کلمات کے ذریعہ اللہ کی پناہ مانگتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ (صحیح البخاری:2822)

8. حضرت کعب بن عجرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر فرض نماز کے بعد کچھ دعائیں ایسی ہیں جن کا پڑھنے والا کبھی (ثواب سے یا بلند درجات سے) محروم نہیں ہوتا۔ تینتیس بار سُبْحَانَ اللّٰهِ، تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور چونتیس بار اَللّٰهُ اَکْبَرُ (صحیح مسلم :1349)

9. حضرت ابوامامہؓ نے فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے کی فضیلت میں بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی اسے جنت میں داخل ہونے سے موت ہی روک سکتی ہے۔
(المعجم الکبیر للطبرانی ،ج:8، حدیث:7532)

10. حضرت ابومروان سے روایت ہے کہ حضرت کعبؓ نے ان کے سامنے حلف اٹھایا (اللہ کی قسم کھائی): اس اللہ کی قسم جس نے دریا کو حضرت موسیٰؑ کے لیے چیر دیا ہم نے تورات میں دیکھا ہے کہ حضرت داوٗدؑ جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ جَعَلْتَهُ لِیْ عِصْمَةً وَ اَصْلِحْ لِیْ دُنْیَا یَ الَّتِیْ جَعَلْتَ فِیْهَا مَعَاشِیْ،اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ نِقْمَتِکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْکَ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ اور حضرت کعبؓ سے حضرت صہیبؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو ان ہی کلمات کو کہتے۔ (سنن النسائی: 1347)

11. حضرت عقبہ بن عامرؓ سے منقول ہے انہوں کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا تھا کہ ہر نماز کے بعد معوذات پڑھا کرو۔ (سنن ابی داؤد:1523)

12. حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب سلام پھیرتے تو فرماتے سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَo وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَo وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
[(سورۃ الصّٰفّٰت: 180-182)،(سنن الترمذی:299)]

نماز فجر کے بعد مانگی جانے والی دعا

حضرت ام المومنین ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب صبح کی نماز سے سلام پھیرتے تو فرماتے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَیِّبًا وَّعَمَلاً مُتَقَبَّلاً (سنن ابن ماجه:925)

دعائے استخارہ

حضرت جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی اس طرح تعلیم دیتے جس طرح ہمیں قرآن کی سورت کی تعلیم دیتے، آپؐ فرماتے تم میں سے کوئی شخص جب کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ دو رکعتیں ادا کرے پھر یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ۔ (صحیح البخاری: 1166)

مصادر

1. القران الكريم

2. صحيح البخاری:للامام أبی عبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری الجعفی رحمہ اللہ۔مکتبة دارالسلام ریاض

3. صحیح مسلم:للامام ابی الحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری النیسابوری رحمہ اللہ۔مکتبة دارالسلام ریاض

4. سنن أبی داؤد:للامام أبی داؤد سلیمان بن الاشعث بن اسحاق الازدی السجستانی رحمہ اللہ۔مکتبة دارالسلام ریاض

5. سنن النسائی:للامام أبی عبدالرحمٰن احمد ابن شعیب بن علی ابن سنان النسائی رحمہ اللہ۔مکتبة دارالسلام ریاض

6. جامع الترمذی:للامام محمد بن عیسیٰ بن سورة الترمذی رحمہ اللہ۔مکتبہ المعارف

7. سنن ابن ماجہ:للامام أبی عبداللہ محمد بن یزید الربعی ابن ماجہ القزوینی رحمہ اللہ۔مکتبة دارالسلام ریاض للنشرو التوزیع

8. مسند احمد:للامام احمد بن حنبل رحمہ اللہ۔ناشر مؤسسة الرسالة بیروت

9. سنن الدرامی:للامام عبداللہ بن عبدالرحمٰن الدرامی السمرقندی رحمہ اللہ۔دارالکتب العربی بیروت

10. المؤطا: للامام مالک بن انس۔مطبعة دار احیاء الکتب الربیة

11. سنن الکبری للنسائی:

12. المعجم الکبیر للطبرانی:للامام ابی القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی رحمہ اللہ۔دار احیاء التراث العربی

13. المعجم الأوسط للطبرانی: للامام الطبرانی،سلیمان بن احمد رحمہ اللہ۔مکتبة المعارف للنشر و التوزیع ریاض

14. المستدرك علی الصحیحین للحاکم:للامام أبی عبداللہ محمد بن عبداللہ الحاکم النیسابوری رحمہ اللہ۔دار المعرفة بیروت

15. الأدب المفرد لبخاری:للامام أبی عبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری الجعفی رحمہ اللہ۔دار الصدیق الجبیل مکہ

16. صحیح ابن حبان:للامیر علاء الدین علی بن بلبان الفارسی رحمہ اللہ۔مؤسسة الرسالة بیروت

17. السلسلة الاحادیث الصحیحة: محمد ناصر الدین الألبانی رحمہ اللہ۔مکتبة المعارف ریاض

18. صحیح الترغیب الترهیب:للامام عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری رحمہ اللہ،تحقیق:محمد ناصر الدین البانی۔المکتب الاسلامی بیروت

19. صحیح الجامع الصغیر:ازمحمد ناصر الدین الألبانی رحمہ اللہ۔المکتب الاسلامی بیروت

20. نزهة المجالس والمنتخب النفائس

الھدیٰ ایک نظر میں

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن معاشرے سے جہالت اور افلاس دور کرنے کے لیے ہر طرح کے تعصّبات سے بالاتر ہو کر دینی تعلیم کے فروغ اور فلاحی کاموں میں ۱۹۹۴ء سے سرگرم عمل ہے۔

قرآن مجید کا براہ راست فہم حاصل کرنے کے لیے ادارے میں خواتین اور لڑکیوں کے لیے مختلف دورانیے اور اوقات کے ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز کروائے جاتے ہیں۔

تعلیم القرآن کورسز میں قرآن مجید کے لفظی ترجمہ وتفسیر کے علاوہ تجوید، حدیث نبوی ﷺ، سیرت النبی ﷺ، فقہ العبادات اور دیگر مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔

تعلیم الحدیث کورس میں صحیح بخاری، ریاض الصالحین اور دیگر کتب حدیث کے منتخب حصوں کے علاوہ اصول الحدیث اور اصول الفقہ جیسے مضامین بھی نصاب میں شامل ہیں۔

ان کورسز کی تدریس کو دلچسپ اور آسان بنانے کے لیے **سمعی وبصری معاونات** (Audio video aids) کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ طالبات میں **مطالعہ وتحقیق** کا ذوق پیدا کرنے کے لیے مختلف برانچز میں لائبریریاں قائم کی گئی ہیں۔ تعلیم کی غرض سے دور دراز علاقوں سے آنے والی طالبات کی رہائش کے لیے ہاسٹل کی سہولت موجود ہے۔ مستحق طالبات کو **تعلیمی وظائف** بھی دیے جاتے ہیں۔

خط وکتابت کورس: وہ افراد جو کسی بھی وجہ سے ادارے میں آ کر باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کر سکتے ان کے لیے خط وکتابت کورس کے ذریعے انفرادی طور پر یا گروپ کی شکل میں گھر بیٹھے کورسز کرنے کی سہولت موجود ہے۔

آن لائن کورسز: انٹرنیٹ کے ذریعے اردو اور انگریزی زبان میں مختلف اوقات اور دورانیے کے آن لائن کورسز پیش کیے جاتے ہیں۔

مختصر دورانیے کے کورسز: بچوں، لڑکیوں، لڑکوں اور خواتین کے لیے گرمیوں کی چھٹیوں میں سمر کورسز کروائے جاتے ہیں۔

علاوہ ازیں دیہی علاقوں کی لڑکیوں کے لیے **روشنی کا سفر** اور ناخواندہ افراد کے لیے **روشنی کی کرن** جیسے کورسز مفت کروائے جاتے ہیں۔

ہفتہ وار کورسز: مصروف خواتین اور لڑکیوں کے لیے **روشنی کی جانب** اور **ریالٹی چیک** کے نام سے اردو اور انگریزی زبان میں ہفتہ وار کورسز کروائے جاتے ہیں۔

ہمارے بچے پروگرام: بچوں کی عمر،ضروریات اور دلچسپیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہفتہ وار پروگرام منار الاسلام کروایا جاتا ہے۔ناظرہ قرآنِ مجید پڑھانے کے علاوہ الھدیٰ کی بعض برانچز میں حفظِ قرآن مجید کی سہولت بھی موجود ہے۔

درس قرآن: باقاعدہ کورسز کے علاوہ عوام الناس کی سہولت کے لیے تلاوتِ قرآن مجید، ترجمہ وتفسیر اور سوال وجواب پر مشتمل ہفتہ وار درس قرآن کا اہتمام بھی مختلف مقامات پر کیا جاتا ہے۔

اسلامی مہینوں کی اہمیت اجاگر کرنے کے لیے خصوصی لیکچرز کے علاوہ لوگوں میں معلوماتی کتب اور پمفلٹس مفت تقسیم کیے جاتے ہیں۔ نیو ایئر، ویلنٹائن ڈے، بسنت اور اپریل فول جیسے مواقع پر بھی دینی رہنمائی کے لیے تحریری مواد تقسیم کیا جاتا ہے۔

رمضان المبارک میں فہم القرآن کے نام سے قرآن مجید کے ترجمہ اور مختصر تفسیر کے پروگرام متعدد جگہوں پر منعقد کیے جاتے ہیں۔

حج وعمرہ کے مواقع پر عازمین کے لیے تربیتی پروگرام کا انتظام کیا جاتا ہے۔

خوشی وغمی کے مواقع پر بھی حسب موقع لوگوں کی دینی رہنمائی اور درس وتدریس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

شعبۂ خدمت خلق

الحمدللہ یہ شعبہ معاشرتی فلاح وبہبود کے مختلف منصوبوں پر مندرجہ ذیل کام سرانجام دے رہا ہے۔

- اپنی مدد آپ کے تحت ضرورت مند افراد کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لیے ٹھیلے اور سلائی مشینوں کی فراہمی
- بیواؤں اور یتیموں کو ماہانہ وظائف اور مستحق خاندانوں کو راشن ولباس کی فراہمی
- اسکول اور کالج کے ذہین مگر مستحق طلباء کے تعلیمی اخراجات کے لیے تعلیمی وظائف کی سہولت
- ہسپتالوں میں مریضوں کے لیے مختلف سہولیات اور طبی امداد کی فراہمی نیز دکھی اور مایوس مریضوں کی حوصلہ افزائی اور دلجوئی
- میرج بیورو کے تحت لڑکے اور لڑکیوں کے لیے مناسب رشتے تلاش کرنے میں والدین کی مدد
- مستحق لڑکے اور لڑکیوں کی شادی کے لیے ضرورت کے سامان کی فراہمی
- فوتگی کے موقع پر کفن کی فراہمی اور خاتون میت کے غسل کا بندوبست
- سیلاب، زلزلے یا کسی بھی حادثہ کی صورت میں ممکنہ امداد
- خشک ومتاثرہ علاقوں میں کنوؤں کی کھدائی اور فراہمیِ آب کا بندوبست

- عیدالأضحیٰ کے موقع پر مستحقین تک قربانی کا گوشت پہنچانے کے لیے اجتماعی قربانی کا انتظام
- ضرورت مند افراد کو مالی مدد دینے کے ساتھ ساتھ ان کی تعلیم وتربیت کے لیے کچی بستیوں میں تعلیمی مراکز

شعبۂ نشر و اشاعت

قرآن مجید کو ہر شخص تک پہنچانے کے لیے

- شعبۂ آڈیو ویڑن کے تحت قرآن مجید کی قراءت، ترجمہ وتفسیر، حدیث نبویؐ، دعاؤں اور روزمرہ زندگی کے مسائل سے متعلق رہنمائی پر مبنی متفرق لیکچرز کی آڈیو وڈیو کیسٹس، سی ڈیز اور وی سی ڈیز کی تیاری اور فراہمی
- شعبۂ تحقیق واشاعت کے تحت اسلامی کتب، روزمرہ زندگی کے امور سے متعلق دینی رہنمائی کے لیے پمفلٹس اور کارڈز کی تیاری
- ذاتی، خاندانی اور معاشرتی مسائل کے حل کے لیے ملاقات، خطوط اور ای میل کے ذریعے رہنمائی ومشاورت
- مختلف FM ریڈیو سٹیشنز، ٹی وی اور کیبل چینلز سے لفظی ترجمہ وتفسیر قرآن پر مبنی پروگرام کی نشر واشاعت
- ویب سائٹس کے ذریعے تحریری وآڈیو مواد فری ڈاؤن لوڈ کرنے کی سہولت

مشترکہ مقصد ۔ مشترکہ کوشش

آیئے ہم سب مل کر قرآن مجید کی روشنی سے ہر دل کو منور کریں اور اپنے وقت، سرمائے اور مشوروں سے صدقۂ جاریہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں

اپنے عطیات درج ذیل اکاؤنٹ میں جمع کرواسکتے ہیں۔

- **اکاؤنٹ نمبر** : A/C 36-60-0-00044
  البرکہ اسلامی بینک ، جناح ایونیو، اسلام آباد
- **فارن کرنسی اکاؤنٹ**: A/C 990006-3 (ڈالرز)
  نیشنل بینک، کارپوریٹ برانچ، سپر مارکیٹ، اسلام آباد

نوٹ: ادارے کو ملنے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

الھدیٰ پبلی کیشنز کی مطبوعات

کتب

- قرآن مجید (اردو لفظی ترجمہ)
- منتخب آیات قرآنیہ
- منتخب سورتیں
- منتخب سورتیں اور آیات
- تعلیم القرآن القراءۃ والکتابۃ
- قرآن کریم اور اس کے چند مباحث
- حدیث رسولؐ ایک تعارف ایک تجزیہ
- حفاظت حدیث کیوں اور کیسے؟
- قال رسول اللہ ﷺ
- رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا
- صدقہ وخیرات
- حسن اخلاق
- فتنوں کے دور میں کیا کرنا چاہیے؟
- محمد رسولؐ اللہ معمولات اور معاملات
- عربی گرامر
- اسلامی عقائد
- فقہ اسلامی ایک تعارف ایک تجزیہ
- میرا جینا میرا مرنا
- آخری سفر کی تیاری
- بیوگی کا سفر
- ابوبکر صدیقؓ
- والدین ہماری جنت
- حصول علم اور خواتین

پمفلٹس

- نماز باجماعت کا طریقہ
- نمازِ فجر کے لیے کیسے بیدار ہوں؟
- جمعہ کا دن مبارک دن
- نماز استسقاء
- درود وسلام ۔۔۔ الصلاۃ علی النبی ﷺ
- غسل میت اور کفن پہنانا
- اظہارِ محبت کیسے؟
- ان حالات میں کیا کریں؟

دعائیں

- قرآنی اور مسنون دعائیں
- وایاک نستعین
- نبی اکرمؐ کے صبح وشام کے اوراد
- نماز کے بعد کے مسنون اذکار
- نماز تہجد کے لیے دعائے استفتاح
- حصول علم کی دعائیں
- فہم قرآن میں مددگار دعائیں
- آیات شفا
- مقبول دعائیں
- سفر کی دعائیں
- دعائے استخارہ
- صالح اولاد کے لیے دعائیں
- نظر بد اور تکلیف کی دعائیں
- سوتے میں وحشت کی دعائیں
- دشمن کے شر سے حفاظت کی دعائیں
- میت کی بخشش کی دعاء

اسلامی مھینے

- محرم الحرام
- صفر کا مہینہ اور بدشگونی
- رجب اور شب معراج
- شعبان المعظم
- روزے کے احکام
- رمضان المبارک مسنون دعائیں
- رمضان المبارک اور خواتین
- عید الفطر
- حج بیت اللہ
- رہبر حج
- زادراہ
- لبیک عمرہ
- عشرہ ذوالحجہ، عید الاضحیٰ اور قربانی
- تکبیرات
- عید کارڈز

پوسٹرز

- نماز فجر کے لیے کیسے بیدار ہوں؟

جائزہ لسٹ

- صلوۃ ٹائم
- نبی کریمؐ کے لیل ونہار کی روشنی میں
- رسول اللہ ﷺ سے میرا تعلق

سنیئے اور سنوایئے

عبادات

- نماز فرض ہے۔
- نماز کیا سکھاتی ہے؟
- نماز میں خشوع کیسے؟
- نماز تہجد قرب الٰہی کا ذریعہ
- آیئے نماز سیکھیے

اللہ میرا رب

- آیۃ الکرسی
- اللہ تیرا شکر
- اللہ کے محبوب بندے
- اللہ ہی کے ہو کر رہو
- اللہ کا رنگ بہترین رنگ
- اللہ کی قدر پہچانو
- انسان اللہ کا محتاج
- ذکر و تسبیح
- شکر گزاری کے طریقے
- دوڑو اپنے رب کی طرف

باہمی تعلقات

- صلہ رحمی
- ہمارے معاملات ہماری پہچان
- السلام علیکم
- حقوق العباد
- رشتوں کو جوڑیے
- عدل، احسان، صلہ رحمی
- مسلمان کیسا ہوتا ہے؟
- خوشگوار باہمی تعلقات
- دوستی

پردہ

- لباس و حجاب
- پردہ کیوں کریں؟

اخلاقی خوبیاں

- اچھی نیت اچھا پھل
- اجنبی لوگ
- دل کی باتیں
- جب حیا نہ رہے
- نیکی کیا ہے؟
- نرم مزاجی
- صبر بہت ضروری ہے
- سچے مومن
- سادگی میں آسانی
- توکل علی اللہ
- قوی مومن، کمزور مومن
- ارادے جن کے پختہ ہوں
- رحمان کے بندے

اخلاقی برائیاں

- غیبت، بدگمانی اور تجسس
- فضول باتیں کس کے لیے؟
- غصہ جانے دو
- حسد کی آگ
- حرص و ہوس دین کے دشمن
- اتراؤ مت
- خود فریبی
- خود پسندی
- منافق کون؟
- منافقت دل کی بیماری
- مذاق نہ اڑاؤ
- شہرت کے طالب
- شراب اور جوا

انفاق فی سبیل اللہ

- صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا
- محبوب کے لیے محبوب چیز
- فائدہ مند تجارت

بچوں کی تربیت

- بچوں کی تربیت میں ماں کا کردار
- فتنۂ اولاد
- بچوں کی تربیت کیسے کریں
- آگ سے بچاؤ خود کو اور گھر والوں کو
- مجھے جینے دو
- بچوں کی تربیت پہلا قدم

دعوت و تبلیغ

- آؤ جھک جائیں
- اللہ کے مددگار
- اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں
- برائی کو روکو
- چنے ہوئے لوگ
- امتحان تو ہوگا
- انسان اللہ کی نظر میں
- اتحاد کیسے ممکن ہے؟
- اب بھی نہ جاگے تو

جادو اور جنات

- جادو حقیقت اور علاج
- آسیب، جادو نظر بد کا شرعی علاج
- شیطان کھلا دشمن
- شیطان کے ہتھکنڈے

مالی معاملات

- وراثت کی تقسیم فرض ہے
- سود حرام کیوں؟

آداب

- گفتگو کا سلیقہ
- مہمان نوازی
- سفر کیسے کریں؟
- دعوتیں اور تحفے

نوٹ: ڈاکٹر فرحت ہاشمی کے یہ لیکچرز کیسٹس، سی ڈیز اور ویب سائٹ پر سنے جاسکتے ہیں

نوٹس

مَثَلُ الَّذِی یَذْکُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِی لَا یَذْکُرُ رَبَّهٗ مَثَلُ الْحَیِّ وَ الْمَیِّتِ

"اس شخص کی مثال جو اپنے رب کا ذکر کرتا ہے
اور (اس شخص کی) مثال جو اپنے رب کا ذکر نہیں کرتا
زندہ اور مردہ شخص کی طرح ہے۔"

(صحیح بخاری)

04010070

پبلی کیشنز
AL-HUDA PUBLICATIONS